تمرین الصرف

جدید طرز پر صرف کی ایک مشقی کتاب

مؤلفہ

مولانا معین اللہ ندوی

مجلس نشریاتِ اسلام ۱/کے-۳- ناظم آباد مینشن نزد برف خانہ - ناظم آباد نمبر ۱ کراچی ۱۸

تمرینُ الصَّرف

جدید طرز پر صَرف کی ایک مشقی کتاب

مؤلفہ

مولانا معین اللہ ندوی

مجلسِ نشریاتِ اِسلام

۱۔کے۔۳۔ناظم آباد مینشن۔ناظم آباد ۱ کراچی ۱۸

نام کتاب	———	تمرین الصرف
مولف	———	مولانا معین اللہ ندوی
طباعت	———	تشکیل پرنٹنگ پریس۔ کراچی
سال اشاعت	———	۱۹۹۱ء
ضخامت	———	۱۱۲ صفحات

فون ۶۱۱۸۱۷

ناشر:
فضلِ ربی ندوی

مجلس نشریاتِ اسلام ۱۔کے۔۳ ناظم آباد مینشن۔ ناظم آباد ۱ کراچی ۱۸

پیش لفظ

از

مولانا ابو الحسن علی ندوی

ہندوستان میں عربی تعلیم کے ساتھ مسلمانوں کا جو شغف رہا ہے اور کسی نہ کسی حد تک اب بھی قائم ہے اس کی نظیر دوسرے غیر عرب اسلامی ملکوں میں ملنی مشکل ہے۔ علماء ہند کے علمی آثار کو چھوڑ کر کہ وہ مستقل تاریخ کے محتاج ہیں، صرف عربی مدارس کی تعداد اس غیر معمولی ذوق و دلچسپی کے اظہار کے لیے کافی ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی دینی وفاداری، اسلام اور اُس کی مستند زبان و ادب سے اُن کی وابستگی کی یہ روشن دلیل ہے۔

علمائے ہند نے شروع سے دینی و عربی علوم پر ایسی تصنیفات کرنی شروع کیں جو نہ صرف ہندوستان بلکہ دوسرے ممالک میں بھی مقبول ہوئیں اور ان میں سے متعدد نصاب تعلیم کا جزو ہیں۔ اور علوم کو چھوڑ کر صرف صَرف کو لے لیجیے جس کا ایک ابتدائی رسالہ آپ کے پیشِ نظر ہے تو میزان منشعب، پنج گنج، علم الصیغہ اور فصول اکبری علمائے ہند ہی کی تصنیف ہیں اور مقبول عام ہیں۔ اِن کتابوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ اہلِ درس اور اہلِ تصنیف کو زمانہ کے انقلاب اور نئے تعلیمی رجحانات و مقتضیات کا بخوبی احساس تھا ورنہ وہ عربی و فارسی کی قدیم نصابی کتابوں

کو چھوڑ کر نئی تصنیفات نہ کرتے۔

افسوس یہ ہے کہ یہ مفید سلسلہ کچھ عرصہ کے بعد منقطع ہو گیا۔ اخلاف نے اسلاف کی تصنیفات اور قدیم نصابی کتابوں پر قناعت کی اور ان کو مضبوطی سے پکڑ لیا، حالانکہ جس اصول کے ماتحت ان متوسّطین نے ان متقدّمین کی کتابوں کی موجودگی میں نئی تصنیفات کی ضرورت سمجھی تھی ہمارے اسلاف نے اپنی زمانہ شناسی، حقیقت پسندی اور بے تعصّبی کا جو نقش قائم کیا تھا اور جو نظیر پیدا کی تھی، افسوس ہے کہ ہم اپنی کوتاہ ہمتی اور سہولت پسندی کی وجہ سے اس کی پیروی نہ کر سکے۔

اصولِ تعلیم کے لحاظ سے یہ بات پایۂ تحقیق کو پہونچ چکی ہے کہ ابتدائی فنون کی پہلی رہ نمائی طالب علم کی مادری زبان میں ہونی چاہیے، اس پر دو بوجھ ابتدا ہی ڈالنے مناسب نہیں، ایک نئے علم کا بوجھ، دوسرا غیر زبان کا بوجھ۔ دوسری حقیقت یہ ہے کہ زبان کے قواعد کو زبان سے علیٰحدہ کر کے مجرد علمی طریقہ پر پڑھانا غیر فطری امر ہے۔ قواعد بغیر مشقوں اور جملوں اور عبارتوں کے نہ ذہن نشیں ہو سکتے ہیں نہ جاگزیں، دنیا کی تمام زبانوں کے قواعد (صرف و نحو) مشق اور مثالوں سے پڑھائے جاتے ہیں اور ان کو عملی طور پر ذہن نشیں کیا جاتا ہے۔ ہمارے یہاں عرصۂ دراز سے صَرف و نحو کو زبان سے الگ کر کے پڑھایا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ شرح جامی اور شروح الفیہ تک پہونچ جانے والے اور ادھر شافیہ اور اس کے شروح تک عبور کرنے والے طلبا، جو نحو و صرف کے دقائق اور باریکیاں جانتے ہیں نہ صحیح لکھ سکتے ہیں نہ بول سکتے اور بعض اوقات عبارت تک غلط پڑھتے ہیں، یہ سب اس کا نتیجہ ہے کہ انھوں نے پیراکی کا فن پانی سے باہر سیکھا ہے

جب ان کو دریا میں گھسنے کا موقع ملتا ہے تو اصول شناوری جو انھوں نے نظری طور سے سیکھے تھے کچھ کام نہیں آتے۔

اس سلسلہ میں قیاس کے بجائے استقرار کے اصول پر دارالعلوم نے ابتدائی کتابیں مرتب کرائیں اور نئے تعلیمی نظریات اور جدّت سے کام لیا، جس کا تجربہ بہت مفید اور کامیاب ثابت ہوا۔ اس سلسلہ کی ایک کتاب "تمرین النحو" پہلے شائع ہو چکی ہے، اب دوسری کتاب "تمرین الصرف" جو ہمارے عزیز مولوی معین اللہ صاحب ندوی مدرس دارالعلوم نے مرتب کی ہے، شائع ہو رہی ہے اس میں صیغوں اور مشقوں کو تنوع اور نئی نئی مشقوں اور مثالوں سے یاد کرانے اور نقش کرنے اور عملی طور پر قواعد کو راسخ اور پختہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر اساتذہ اس کتاب کو دلچسپی، ہمدردی اور محنت سے پڑھائیں گے تو انشاء اللہ قدیم نصابی کتابوں سے کہیں زیادہ مفید پائیں گے، امید ہے کہ یہ کوشش مقبول ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس سلسلہ کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اس سے طلبائے علوم دینیہ کو نفع پہونچے۔

ابوالحسن علی

لکھنؤ، ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۷۳ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم سیدنا محمد وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین

اس دُنیا میں بہت سے ملک ہیں، تقریبًا ہر ملک کی زبان دوسرے ملک سے مختلف ہے۔ کسی جگہ فارسی بولی جاتی ہے تو کسی جگہ تُرکی، کہیں انگریزی بولتے ہیں تو کہیں ہندی۔ بل کہ بعض ملک تو ایسے بھی ہیں کہ ایک ہی ملک میں کئی کئی بولیاں بُولی جاتی ہیں۔ ایک ہندوستان ہی کو لو، اُردو زبان کے علاوہ لوگ طرح طرح کی بولیاں بولتے ہیں، یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

ان سب زبانوں کے علاوہ ایک زبان اور بھی ہے۔ بہت اعلیٰ اور بہت افضل، وہی زبان جس میں قرآن مجید ہے اور جس میں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپس میں باتیں فرمایا کرتے تھے، اور جو بہت شیریں اور بہت وسیع ہے، اسی کو "عربی" کہتے ہیں۔

عربی آج کل دنیا کی بہت بڑی اور بہت اہم زبان ہے، عرب تو خیر اس کا وطن ہی ہے لیکن اس کے علاوہ مصر، شام، فلسطین، عراق، اور خدا معلوم کہاں کہاں صرف عربی ہی بولی جاتی ہے، عربی ہی لکھی جاتی

ہے، اسی میں اخبار اور رسائل نکلتے ہیں، اسی میں دنیا کے سب لکھنے پڑھنے کے کام کیئے جاتے ہیں۔

بہر حال ہم مسلمانوں کے لیئے تو عربی زبان اس لئے اہم اور ضروری ہے کہ اس میں قرآن مجید ہے اور اسی میں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی باتیں ہیں۔ اس کے بغیر نہ تو ہم قرآن سمجھ سکتے ہیں، نہ حدیث شریف۔ یہ کس قدر افسوس اور نقصان کی بات ہے کہ ہم عربی نہ سیکھیں۔

ہر نئی زبان ابتداءً مشکل معلوم ہوتی ہے، تھوڑی ہی محنت کے بعد اللہ تعالیٰ آسان فرما دیتا ہے، پھر جس قدر محنت کی جاتی ہے آسانیاں بڑھتی جاتی ہیں۔ ہمیں خوب محنت اور ذوق وشوق سے عربی سیکھنا چاہیئے کہ یہ ایک بڑی نعمت ہے۔

******

جب ہم کوئی بات کہتے ہیں تو اس میں کئی لفظ ہوتے ہیں، کبھی زیادہ کبھی کم۔ مثلاً حامد مسجد کی طرف گیا۔ عربی میں اس کو یوں کہیں گے ذَهَبَ حَامِدٌ اِلَى الْمَسْجِدِ اس میں چار لفظ ہیں، ذَهَبَ، حَامِدٌ، اِلٰے الْمَسْجِدِ۔ ان میں ہر ایک کے ایک معنی ہیں، عربی قواعد میں اسی کو "کلمہ" کہتے ہیں۔

کلمہ | جو لفظ بامعنی مفرد ہو اس کو "کلمہ" کہتے ہیں۔

اس کی تین قسمیں ہیں، اسم[۱]، فعل[۲]، حرف[۳]۔

اِسْم: وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور اپنے معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل)

میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے قَلَمٌ۔ حَامِدٌ۔ مَسْجِدٌ۔ اَنَا (میں)۔

فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جائے، جیسے فَعَلَ (اس نے کیا) ذَھَبَ (وہ گیا)۔

حرف وہ کلمہ ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے ساتھ ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں مثلاً اِلٰی (تک) مِنْ (سے) عَلٰی (پر)۔

اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ جب تک یہ کلمے جو کہ ایک بات میں ہوتے ہیں اگر صحیح نہ ہوں تو بات کیسے صحیح ہو سکتی ہے، ان کلمات کو علیٰحدہ علیٰحدہ صحیح بنانے کے کچھ قاعدے ہیں، اسی کے علم کا نام "علم صرف" ہے۔

علم صرف وہ علم ہے جس میں کلموں کے بنانے اور ان میں تغیر کرنے کا طریقہ بیان کیا جائے، اس علم کو سیکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ ہم صحیح طور سے کلمات کا تلفظ کر سکیں۔

چونکہ فعل میں کثرت سے تغیرات ہوتے ہیں، اس لئے ہم پہلے اسی کو بیان کرتے ہیں۔

فِعل کا بیَان

فعل کی تعریف تمھیں معلوم ہوچکی ۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ ماضی[1]، مضارع[2] اور امر[3]۔

ماضِی| وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانۂ گزشتہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے ذَھَبَ (وہ گیا) فَعَلَ (اس نے کیا) نَصَرَ (اُس نے مدد کی)

مضارِع| وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کبھی زمانۂ حال اور کبھی زمانۂ آیندہ میں ہونا سمجھا جائے (یعنی اس میں دونوں زمانے پائے جاتے ہیں) جیسے یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) یَذْھَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)۔

اَمْر| وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو، جیسے اِذْھَبْ (تو جا) اِفْعَلْ (تو کر)۔

فعل خواہ ماضی ہو یا مضارع دو طرح کا ہوتا ہے۔ لازم[1]، متعدی[2]۔

لَازِم| جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کردے اُسے لازم کہتے ہیں جیسے ذَھَبَ حَامِدٌ (حامد گیا) جَلَسَ وَلَدٌ (لڑکا بیٹھا)

متعدّی| جس فعل کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو اسے

متعدی کہتے ہیں جیسے نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا (حامد نے محمود کی مدد کی)۔

معروف وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو اور اس کا فاعل معلوم ہو جیسے شَرِبَ حَامِدٌ مَاءً (حامد نے پانی پیا) اس مثال میں فاعل "حَامِدٌ" معلوم ہے اس لئے "شَرِبَ" فعل معروف ہوا۔

مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو، اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے شُرِبَ مَاءٌ (پانی پیا گیا) نُصِرَ مَحْمُوْدٌ (محمود کی مدد کی گئی) ان جملوں میں فاعل مذکور نہیں، اور فعل کی نسبت اپنے مفعول کی طرف ہے، اس لئے شُرِبَ، نُصِرَ فعل مجہول ہوئے۔

مُثبت جس فعل سے کسی کام کا ہونا معلوم ہو جیسے نَصَرَ (اس نے مدد کی) یَذْهَبُ (وہ جاتا ہے)۔

مَنفی جس فعل سے کسی کام کا نہ ہونا معلوم ہو جیسے مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا) لَا یَذْهَبُ (وہ نہیں جاتا ہے)۔

اصطلاحات

(۱) حرکت ۔ زبر، زیر، پیش میں سے ہر ایک کو حرکت اور اکٹھا تینوں کو حرکات ثلاثہ کہتے ہیں ۔

(۲) مُتحرّک ۔ حرکت والے حرف کو کہتے ہیں ۔

(۳) نصب یا فتحہ ۔ زبر کو کہتے ہیں ۔

(۴) جر یا کسرہ ۔ زیر کو کہتے ہیں ۔

(۵) رفع یا ضمّہ ۔ پیش کو کہتے ہیں ۔

(۶) مفتوح ۔ وہ حرف جس پر زبر ہو ۔

(۷) مکسور ۔ وہ حرف جس پر زیر ہو ۔

(۸) مضموم ۔ وہ حرف جس پر پیش ہو ۔

(۹) سکون ۔ جزم کو کہتے ہیں ۔

(۱۰) ساکن ۔ وہ حرف جس پر جزم ہو ۔

(۱۱) واحد ۔ کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے ایک چیز سمجھی جائے ۔

(۱۲) تثنیہ ۔ کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو چیزیں سمجھی جائیں ۔

(۱۳) جمع ۔ کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو سے زیادہ چیزیں سمجھی جائیں ۔

سبق ۲

گردان فعل ماضی معروف مثبت

گردان	صیغہ			معنی
فَعَلَ	واحد	مذکر	غائب	اُس ایک مرد نے کیا (زمانہ گزشتہ میں)
فَعَلَا	تثنیہ	"		اُن دو مردوں نے کیا
فَعَلُوْا	جمع	"		اُن سب مردوں نے کیا
فَعَلَتْ	واحد	مؤنث	غائب	اُس ایک عورت نے کیا
فَعَلَتَا	تثنیہ	"		اُن دو عورتوں نے کیا
فَعَلْنَ	جمع	"		اُن سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتَ	واحد	مذکر	حاضر	تو ایک مرد نے کیا (تو نے کیا)
فَعَلْتُمَا	تثنیہ	"		تم دو مردوں نے کیا۔
فَعَلْتُمْ	جمع	"		تم سب مردوں نے کیا
فَعَلْتِ	واحد	مؤنث	حاضر	تو ایک عورت نے کیا
فَعَلْتُمَا	تثنیہ	"		تم دو عورتوں نے کیا
فَعَلْتُنَّ	جمع	"		تم سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتُ	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	میں نے کیا (ایک مرد نے یا ایک عورت نے)
فَعَلْنَا	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے) (ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے)

ان صیغوں کو اچھی طرح پہچان کر یاد کرلو۔ یہ کل چودہ صیغے ہیں ۔ متکلم کے صیغے ایسے ہیں کہ وہ مذکر و مؤنث، تثنیہ و جمع کے لئے مشترک آئے ہیں، جیسے فَعَلْتُ میں نے کیا (ایک مرد ہو یا ایک عورت) دو صیغوں کے بجائے فَعَلْنَا ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے ـــ ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے) چار صیغوں کے بجائے اگر ان سب کو علیٰحدہ علیٰحدہ شمار کیا جائے تو کل اٹھارہ صیغے ہوتے ہیں۔ لیکن چوں کہ بعض صیغوں سے کئی معنی سمجھ میں آجاتے ہیں، اس لئے ان کو علیٰحدہ نہیں کیا گیا۔

*****

چند افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ :

فَعَلْتَ ۔ فَعَلْتِ ۔ فَعَلْتُ ۔ فَعَلْنَ ۔ فَعَلْنَا ۔ فَعَلْتُنَّ ۔ فَعَلُوْا
فَعَلْتُمْ ۔ فَعَلْتُمَا ۔ فَعَلَا ۔ فَعَلَتْ ۔ فَعَلَتَا ۔ فَعَلَ ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ :۔

ہم سب مردوں نے کیا۔ ان سب عورتوں نے کیا۔ میں نے کیا، ہم سب مردوں نے کیا۔ ان دو عورتوں نے کیا۔ ہم سب عورتوں نے کیا۔ ان سب مردوں نے کیا۔ تم دو مردوں نے کیا۔ اس ایک عورت نے کیا۔ تم دو عورتوں نے کیا۔ تو ایک عورت نے کیا۔

فعل ماضی کی گردان یاد کر لینے کے بعد اب یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ ماضی معروف کے دوسرے اس جیسے افعال کی گردانیں اسی طرح ہوں گی۔

چند افعال لکھے جاتے ہیں، ان سے پوری گردان کرو، اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معانی اور صیغوں کے لکھو، اس سے یاد کرنے میں انشاءاللہ سہولت ہوگی۔

(۱) عَبَدَ (اُس نے عبادت کی)
(۲) کَتَبَ (اُس نے لکھا)
(۳) فَتَحَ (اُس نے کھولا)
(۴) سَجَدَ (اُس نے سجدہ کیا)
(۵) دَخَلَ (وہ داخل ہوا)
(۶) جَلَسَ (وہ بیٹھا)
(۷) قَرَأَ (اُس نے پڑھا)
(۸) نَصَرَ (اُس نے مدد کی)
(۹) طَلَبَ (اُس نے طلب کیا)

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

عَبَدْتُ۔ عَبَدْتَ۔ کَتَبْنَا۔ کَتَبْتَا۔ فَتَحْتُنَّ۔ فَتَحَا۔ سَجَدْتَ سَجَدْتِ۔ سَجَدَتْ۔ جَلَسُوْا۔ جَلَسْتُمْ۔ دَخَلَا۔ دَخَلَتَا۔ نَصَرْتُمَا۔ نَصَرْنَ۔ قَرَأْتُمْ۔ طَلَبْتُنَّ۔ طَلَبْتُ طَلَبْتَ۔ قَرَأْتُ۔ قَرَأْتِ۔ جَلَسْنَا۔ کَتَبُوْا۔ کَتَبْتُمْ دَخَلْتُمَا۔ عَبَدْتُنَّ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ:۔

ہم نے کھولا۔ میں نے لکھا۔ ان سب عورتوں نے عبادت کی۔ تم سب عورتیں بیٹھیں۔ وہ دو مرد داخل ہوئے۔ اس ایک عورت نے سجدہ کیا۔ ہم سب مردوں نے طلب کیا۔ ہم سب عورتوں نے لکھا۔ وہ بیٹھا۔ تم سب

مردوں نے مدد کی ۔ تم سب عورتوں نے مدد کی ۔ میں نے پڑھا ۔ ہم نے طلب کیا ۔ تم دو مردوں نے پڑھا ۔ وہ ایک عورت بیٹھی ۔

عربی میں "اور" کے لئے "وَ" آتا ہے ۔ مثلاً کَتَبْتُ وَقَرَأْتُ (میں نے لکھا اور میں نے پڑھا) ، فَتَحُوْا وَدَخَلُوْا (انھوں نے کھولا اور وہ داخل ہوئے) ۔

حسب ذیل جملوں کی عربی بناؤ :۔

ہم نے لکھا اور تم نے پڑھا ۔ میں نے مدد کی اور وہ سب عورتیں داخل ہوئیں ۔ تم سب عورتوں نے لکھا اور ان دو عورتوں نے پڑھا ۔ وہ دو مرد داخل ہوئے اور تم سب بیٹھ گئے ۔ ان سب نے مدد کی اور ہم نے کھولا ۔ تو ایک مرد نے طلب کیا اور ہم دو نے مدد کی ۔ دو مردوں نے سجدہ کیا اور ان دو عورتوں نے عبادت کی ۔ وہ سب داخل ہوئیں اور انھوں نے لکھا ۔

سبق ۳

فِعل ماضی معروف منفی

عربی میں "مَا" اور "لَا" کے معنی "نہیں" کے ہیں۔ اب اگر ماضی کے کسی صیغے پر "مَا" بڑھا دیں تو اس سے کام نہ کرنا معلوم ہوگا۔ مثلاً مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا) مَانَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی)، مَاکَتَبَ (اس نے نہیں لکھا) اسی کو ماضی منفی کہتے ہیں۔

زیادہ تر ماضی پر "مَا" لگا کر ہی ماضی منفی بنائی جاتی ہے۔ "لَا" بڑھانے کی صورت میں اس کو مکرر لانا ہوتا ہے جیسے لَاکَتَبَ وَلَاقَرَأَ (نہ اس نے لکھا نہ پڑھا) ماضی منفی کی گردان اسی طرح ہوگی صرف ہر صیغے کے پہلے "ما" بڑھا دیا جائے گا، ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے۔

گردان فِعل ماضی معروف منفی

صیغہ	عدد	جنس		معنی
مَا فَعَلَ	واحد	مذکر	غائب	اس (ایک مرد نے) نہیں کیا
مَا فَعَلَا	تثنیہ	"		ان دو مردوں نے نہیں کیا
مَا فَعَلُوْا	جمع	"		ان سب مردوں نے نہیں کیا
مَا فَعَلَتْ	واحد	مؤنث	غائب	اس (ایک عورت نے) نہیں کیا
مَا فَعَلَتَا	تثنیہ	"		ان دو عورتوں نے نہیں کیا
مَا فَعَلْنَ	جمع	"		ان سب عورتوں نے نہیں کیا

مَافَعَلْتَ	واحد	مذکر	حاضر	تو (ایک مرد نے) نہیں کیا
مَافَعَلْتُمَا	تثنیہ			تم (دو مردوں نے) نہیں کیا
مَافَعَلْتُمْ	جمع			تم (سب مردوں نے) نہیں کیا
مَافَعَلْتِ	واحد	مؤنث	حاضر	تو (ایک عورت نے) نہیں کیا
مَافَعَلْتُمَا	تثنیہ			تم (دو عورتوں نے) نہیں کیا
مَافَعَلْتُنَّ	جمع			تم (سب عورتوں نے) نہیں کیا
مَافَعَلْتُ	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	میں نے نہیں کیا (عورت ہو یا مرد)
مَافَعَلْنَا	تثنیہ جمع			ہم نے نہیں کیا (عورتیں ہوں یا مرد)

دَخَلَ ۔ نَصَرَ۔ کَتَبَ سے ماضی منفی کی پوری گردان مع معنی صیغے اپنی کاپی پر لکھو۔

ترجمہ کرو اور صیغہ بتاؤ :۔

مَافَعَلْتُمْ   مَانَصَرْتُ   مَاكَتَبْتُ   مَاسَجَدْتِ

مَادَخَلَا   مَادَخَلُوْا   مَا عَبَدْنَا   مَاجَلَسُوْا

مَاطَلَبْتُنَّ   مَاكَتَبْنَا   مَافَعَلْتَا   مَاسَجَدْنَ

مَافَتَحْتُمَا   مَانَصَرْتُ   مَاطَلَبَتَا   مَافَعَلْتُ

مَانَصَرْتُمَا

ان جملوں کی عربی بناؤ :۔

ہم داخل نہیں ہوئے ۔ تم نہیں بیٹھے ۔ اس نے مدد نہیں کی ۔ ان سب

عورتوں نے نہیں پڑھا۔ تم سب عورتوں نے سجدہ نہیں کیا۔ میں نے نہیں لکھا ان سب مردوں نے نہیں کھولا۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔ اس ایک عورت نے نہیں پڑھا۔ تو داخل نہیں ہوا۔ ان مردوں نے مدد نہیں کی۔ تم دو عورتوں نے طلب نہیں کیا۔ تم دو مرد نہیں بیٹھے۔ ان سب عورتوں نے عبادت نہیں کی۔ ہم نے نہیں کیا۔ ہم دو عورتیں نہیں بیٹھیں۔ ہم سب مردوں نے مدد نہیں کی۔

سبق ۴

فِعل ماضی کی مختلف صُورتیں

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جس میں ماضی کا دوسرا حرف مفتوح ہوتا ہے جیسے فَعَلَ۔ نَصَرَ۔ فَتَحَ وغیرہ۔ جیساکہ تم پڑھ چکے ہو۔

بعض افعال کا دوسرا حرف مکسور ہوتا ہے، جیسے شَرِبَ (اس نے پیا)، عَلِمَ (اس نے جانا) لَبِسَ (اس نے پہنا)۔

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جن میں ماضی کا دوسرا حرف مضموم ہوتا ہے جیسے قَرُبَ (وہ قریب ہوا) بَعُدَ (وہ دُور ہوا) ضَعُفَ (وہ کمزور ہوا) یہ کُل تین صورتیں ہوئیں یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ مختلف صورتیں درمیانی حرف کی وجہ سے ہیں، پہلا اور آخری حرف تینوں حالتوں میں ایک ہی طرح مفتوح ہے اس طرح فَعِلَ۔

معلوم ہوا کہ سہ حرفی فعل ماضی معروف کے تین وزن آتے ہیں، یعنی وہ تین قسم کا ہوتا ہے (۱) فَعَلَ (۲) فَعِلَ (۳) فَعُلَ۔

(۱) فَعَلَ جیسے نَصَرَ۔ فَتَحَ۔ عَبَدَ وغیرہ۔

(۲) فَعِلَ جیسے شَرِبَ (اس نے پیا)، سَمِعَ (اس نے سنا)، جَهِلَ (اس نے نہ جانا) وغیرہ۔

(۳) فَعُلَ جیسے قَرُبَ۔ کَرُمَ (وہ بزرگ ہوا)، صَلُحَ (وہ درست ہوا) وغیرہ۔

ان سب کی گردانیں اسی طرح ہوں گی جیسے کہ تم پڑھ چکے ہو۔ البتہ دوسرے حرف کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی، مثلاً:۔

شَرِبَ (اس نے پیا) سے شَرِبَ۔ شَرِبَا۔ شَرِبُوْا۔ شَرِبَتْ آخر تک۔

قَرُبَ (وہ قریب ہوا) سے قَرُبَ۔ قَرُبَا۔ قَرُبُوْا۔ قَرُبَتْ آخر تک۔

اب تمھیں سہ حرفی فعل ماضی معروف کے تمام اوزان فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ سے ماضی معروف مثبت اور ماضی معروف منفی بنانا آگیا۔

اوپر لکھے ہوئے تینوں قسم کی ماضی کے افعال سے ماضی معروف مثبت اور ماضی معروف منفی کی گردانیں کرو اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ دوسرے حرف کی حرکت کا لحاظ رہے۔

چند جملوں کی عربی بناؤ، درمیانی حروف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم نے سُنا۔ تم سب قریب ہوئے۔ اس ایک عورت نے پہنا۔ تم سب عورتیں دور ہوئیں۔ ان دو عورتوں نے سُنا۔ ان سب عورتوں نے جانا۔ ہم قریب ہوئے۔ وہ دو کمزور ہوئے۔ تو بزرگ ہوا۔ تم دو مردوں نے پیا۔ ان سب مردوں نے جانا۔ وہ دو درست ہوئے۔ میں نے نہ جانا۔ تم عورتیں دور ہوئیں۔ ہم نے مدد کی۔ تم سب بیٹھے۔ ہم درست ہوئے۔ وہ سب قریب ہوئے۔

ماضی کے دوسرے حرف کی حرکت کا خیال کرتے ہوئے پڑھو۔ صیغہ اور معنی بتاؤ:۔

سَجَدْنَا	شَرِبْتُنَّ	قَرُبْنَ	عَلِمُوْا	عَبَدَتْ
لَبِسْتُمْ	فَتَحْتِ	شَرِبُوْا	كَتَبْتُمْ	عَلِمْتُنَّ
جَهِلَ	لَبِسَتَا	بَعُدَتَا	جَلَسْنَا	سَمِعَا

صَلُحَتْ ۔ دَخَلُوْا ۔

ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ چند جملوں کی عربی بناؤ۔ دوسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم کمزور نہیں ہوئے۔ میں نے نہیں لکھا۔ ان عورتوں نے نہیں سُنا۔ وہ سب قریب نہیں ہوئیں۔ تم سب نہیں بیٹھیں۔ تم سب نہیں بیٹھے تم سب مردوں نے نہیں جانا۔ ان دو مردوں نے نہیں پہنا۔ وہ درست نہیں ہوئی۔ وہ دو دُور ہوئے۔ ان دو عورتوں نے نہیں پیا۔ ان دو مردوں نے مدد نہیں کی۔ ہم نے نہیں کھولا۔ تم سب مردوں نے نہیں پہنا۔ ان دو مردوں نے سجدہ نہیں کیا۔ ہم نے طلب نہیں کیا۔

فِعل ماضی مجہول

فعل مجہول وہ فِعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو۔ اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے نُصِرَ الْمُسْلِمُ۔ شُرِبَ الْمَاءُ (پانی پیا گیا)۔

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے یاد ہو جانے کے بعد ماضی مجہول بنانا بہت آسان ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ماضی کے پہلے حرف کو پیش دے دو، اور دوسرے حرف پر زیر لگا دو، اگر زیر ہو تو ویسے ہی رہنے دو، ماضی مجہول بن جائے گا۔ مثلاً فَعَلَ سے فُعِلَ نَصَرَ سے نُصِرَ (اس کی مدد کی گئی) شَرِبَ سے شُرِبَ (وہ پیا گیا)۔

گردان فِعل ماضی مجہول

صیغے		معنی	صیغے		معنی
نُصِرَ	مذکر غائب	اس ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرَتْ	مؤنث غائب	اس ایک عورت کی مدد کی گئی
نُصِرَا		ان دو مردوں 〃 〃	نُصِرَتَا		ان دو عورتوں 〃 〃
نُصِرُوْا		ان سب مردوں 〃 〃	نُصِرْنَ		ان سب عورتوں 〃 〃

صیغے		معنی	صیغے		معنی
نُصِرْتَ	حاضر مذکر	تو ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرْتِ	حاضر مؤنث	تو ایک عورت کی مدد کی گئی
نُصِرْتُمَا		تم دو مردوں 〃	نُصِرْتُمَا		تم دو عورتوں 〃
نُصِرْتُمْ		تم سب مردوں 〃	نُصِرْتُنَّ		تم سب عورتوں 〃
	نُصِرْتُ		میری مدد کی گئی	متکلم	
	نُصِرْنَا		ہماری مدد کی گئی		

جو افعال ماضی معروف کے تم پڑھ چکے ہو ان میں سے تین کی مجہول کی گردان مع صیغے، معانی، حرکات اپنی کاپی پر لکھو اور خوب ذہن نشین کرلو۔ اس سلسلہ میں ایک بات خاص طور سے یاد رکھنے کی ہے کہ "فِعل لازم" سے فعل مجہول نہیں بنتا ہے۔

فعل لازم وہ ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کردے مثلاً جَلَسَ حَامِدٌ (حامد بیٹھا)، ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)۔

اور فعل متعدی وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے فَتَحَ حَامِدٌ بَابًا (حامد نے دروازہ کھولا) نَصَرَ خَالِدٌ مَحْمُودًا (خالد نے محمود کی مدد کی)، بہر حال جب فعل مجہول بنایا جائے تو یہ خیال رہے کہ وہ فِعل لازم نہ ہو۔

×××××

ان افعال سے ماضی معروف گردان کر ماضی مجہول گردانو اور کاپی پر

مع معنی اور صیغوں کے لکھو۔

بَعَثَ (اس نے بھیجا) تَرَكَ (اس نے چھوڑا)

قَتَلَ (اس نے قتل کیا) جَمَعَ (اس نے جمع کیا)

سَأَلَ (اس نے سوال کیا، اسنے پوچھا) ظَلَمَ (اس نے ظلم کیا)

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

بُعِثْتُ بُعِثْتَ بُعِثْتِ بُعِثْنَا بُعِثْنَ بُعِثْتُنَّ

قُتِلُوا قُتِلَا ظُلِمْنَا سُئِلْنَا جُمِعَا تُرِكْتُ

جُمِعَتْ سُئِلُوا قُتِلْتُمْ جُمِعْتُمَا تُرِكْتُمَا بُعِثَا

نُصِرْنَا نُصِرْنَ نُصِرْتُنَّ ظُلِمُوا سُئِلَا ظُلِمْنَا

جُمِعْنَ بُعِثْتُمْ۔

عربی بتاؤ:۔

ان دو مردوں کی مدد کی گئی۔ وہ دو عورتیں بھیجی گئیں۔ ہم پر ظلم کیا گیا۔ میں چھوڑ دیا گیا۔ تم دو پوچھے گئے۔ تم سب چھوڑ دی گئیں۔ ان دو مردوں پر ظلم کیا گیا۔ تیری (ایک عورت) مدد کی گئی۔ میں بھیجا گیا۔ ان دو عورتوں کی مدد کی گئی۔ وہ قتل کر دی گئی، تم دو بھیجے گئے، ہم دو جمع کئے گئے۔

گردان فعل ماضی مجہول منفی

فعل ماضی معروف کو جس طرح "مَا" لگا کر منفی بنایا گیا تھا، اسی طرح فعل مجہول بھی منفی بنایا جاتا ہے۔ مثلاً مَا نُصِرَ (اس کی مدد نہیں

کی گئی ، مَا ظُلِمَ (اس پر ظلم نہیں کیا گیا)۔ گردان اسی طرح ہوگی۔

مَا نُصِرَ	مذکر غائب	اس (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرَا		ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرُوْا		ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرَتْ	مؤنث غائب	اس (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرَتَا		ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْنَ		ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْتَ	مذکر حاضر	تیری (ایک مرد) مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْتُمَا		تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْتُمْ		تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْتِ	مؤنث حاضر	تیری (ایک عورت) مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْتُمَا		تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْتُنَّ		تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْتُ	واحد متکلم	میری مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرْنَا	جمع متکلم	ہماری مدد نہیں کی گئی۔

ظُلِمَ۔ بُعِثَ۔ سُئِلَ سے ماضی منفی مجہول کی پوری گردانیں کرو۔ مع حرکت ومعنی وصیغوں کے اپنی کاپی پر لکھو۔

عربی بناؤ:۔

ہم سب نہیں پوچھے گئے۔ ان سب عورتوں پر ظلم نہیں کیا گیا۔ تمہاری (ایک مرد) مدد نہیں کی گئی۔ وہ نہیں بھیجا گیا۔ وہ دو نہیں چھوڑے گئے۔ تم سب عورتیں نہیں بھیجی گئیں۔ تم دو نہیں بھیجے گئے۔ وہ سب قتل نہیں کئے گئے۔ وہ ایک عورت قتل نہیں کی گئی۔ تو ظلم نہیں کی گئی۔ ہم دو طالب نہیں کئے گئے۔ ہم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ وہ سب نہیں بھیجے گئے۔ تم سب سوال نہیں کی گئیں۔

سبق ۶

فِعل ماضی کے صیغوں کی شناخت اور اُن کی علامتیں

ماضی کے تمام صیغوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی صیغہ واحد مذکر غائب میں چند حروف کے اضافہ سے اس قدر مختلف معنی پیدا ہوجاتے ہیں ۔ فَعَلَ ۔ عَلِمَ ۔ نَصَرَ وغیرہ کی پوری گردان میں غور کرنے سے وہ تمام اضافے سمجھ میں آجاتے ہیں ۔ اب واحد مذکر غائب میں جو جو تبدیلیاں ہوئی ہیں، اگر اس کو اچھی طرح یاد کرلیا جائے تو تمام صیغوں کی شناخت بخوبی ہوجائے اور سب کی علامتیں علیٰحدہ علیٰحدہ معلوم ہوجائیں ۔

ذیل کے نقشہ سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کرلینا چاہیئے اور یہ بھی معلوم کرلینا چاہیئے کہ اس میں فاعل کی ضمیر کیا ہے، اس ضمیر کو "ضمیر مرفوع متصل" کہتے ہیں۔ یعنی فاعل کی وہ ضمیر جو فعل سے ملی ہوئی ہے ۔

صیغے	شناخت اور علامتیں
فَعَلَ	سب علامتوں سے خالی صیغہ واحد مذکر غائب ہے ۔
فَعَلَا	میں "ا" علامت تثنیہ مذکر غائب، اور ضمیر فاعل ہے ۔
فَعَلُوْا	میں "و" علامت جمع مذکر غائب اور ضمیر فاعل ہے ۔
فَعَلَتْ	میں "ت" علامت تانیث فاعل ہے ۔

فَعَلَتَا	میں "ا" تثنیہ مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔ اور "ت" علامت تانیث ہے۔
فَعَلْنَ	میں "ن" مفتوح جمع مؤنث غائب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتَ	میں "ت" مفتوح واحد مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	میں "تُمَا" تثنیہ مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُمْ	میں "تُمْ" جمع مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتِ	میں "تِ" مکسور علامت اور ضمیر فاعل واحد مؤنث مخاطب کی ہے۔
فَعَلْتُمَا	میں "تُمَا" تثنیہ مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُنَّ	میں "تُنَّ" علامت جمع مؤنث مخاطب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُ	میں "ت" مضموم علامت واحد متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْنَا	میں "نا" علامت جمع متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔

فِعل مُضارع

یہ بات پہلے بیان ہو چکی ہے کہ فعل میں تین زمانے پائے جاتے ہیں۔ ماضی، حال، استقبال۔ ماضی کا بیان ختم ہو چکا ہے۔

زمانہ حال و استقبال کے لئے عربی میں فعل مضارع ہے۔ فعل مضارع کا ایک ہی صیغہ حال و استقبال دونوں کے لئے آتا ہے مثلاً یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) معلوم ہوا کہ جس فعل سے زمانہ حال و استقبال دونوں سمجھے جائیں وہ فعل مضارع ہے۔

مضارع بنانے کا قاعدہ

ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کا پہلا حرف ساکن کر کے "ی، ت، ا، ن" میں سے ایک حرف ذیل کے طریقہ پر اضافہ کر دیا جائے اور آخری حرف پر پیش لگا دیا جائے۔

"ی" چار صیغوں کے پہلے (واحد و تثنیہ و جمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب)۔

"ت" آٹھ صیغوں کے پہلے (واحد و تثنیہ مؤنث غائب، واحد، تثنیہ، جمع مذکر مخاطب۔ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث مخاطب۔

"ا" صرف ایک صیغہ واحد متکلم کے پہلے آتا ہے۔
"ن" صرف ایک صیغہ جمع متکلم کے پہلے آتا ہے۔
مضارع کی گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے۔

گردان فعل مضارع معروف مثبت

گردان	صیغہ		معنی
یَفْعَلُ	واحد	مذکر غائب	وہ ایک مرد کرتاہے (زمانہ حال) یا وہ ایک مرد کریگا (زمانہ استقبال)
یَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو " کرتے ہیں " یا وہ دو " کریں گے
یَفْعَلُوْنَ	جمع		وہ سب " " " یا وہ سب کریں گے
تَفْعَلُ	واحد	مؤنث غائب	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
یَفْعَلْنَ	جمع		وہ سب عورتیں " " "
تَفْعَلُ	واحد	مذکر حاضر	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے
تَفْعَلُوْنَ	جمع		تم سب " " " "
تَفْعَلِیْنَ	واحد	مؤنث حاضر	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
تَفْعَلْنَ	جمع		تم سب " " " "
اَفْعَلُ	واحد	متکلم	میں کرتا ہوں یا کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی
	تثنیہ		ہم کرتے ہیں یا کریں گے (ہم دو مرد یا سب مرد)
نَفْعَلُ	جمع		ہم کرتی ہیں یا کریں گی (ہم دو عورتیں یا سب عورتیں)

تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع کے آخر کو رفع (پیش) دیا جاتا ہے لیکن سات صیغے ایسے ہیں کہ اس میں رفع کے بجائے "نون" زیادہ کیا جاتا ہے۔

۱۔ تثنیہ مذکر غائب	یَفْعَلَانِ	تثنیہ کے ان چاروں صیغوں میں نون مکسور کا اضافہ ہے
۲۔ تثنیہ مذکر مخاطب	تَفْعَلَانِ	
۳۔ تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	
۴۔ تثنیہ مؤنث مخاطب	تَفْعَلَانِ	

۵۔ جمع مذکر غائب	یَفْعَلُوْنَ	ان تینوں صیغوں میں نون مفتوح کا اضافہ ہے۔
۶۔ جمع مذکر مخاطب	تَفْعَلُوْنَ	
۷۔ واحد مؤنث مخاطب	تَفْعَلِیْنَ	

یہ کل سات صیغے ہوئے۔ چار جن میں نون مکسور ہے تین جن میں نون مفتوح ہے ان میں جو نون زیادہ کیا جاتا ہے اس کو "نون اعرابی" کہتے ہیں۔

دو صیغے اور ہیں جن میں نون مفتوح آتا ہے۔

۱۔ جمع مؤنث غائب یَفْعَلْنَ

۲۔ جمع مؤنث مخاطب تَفْعَلْنَ

یہ نون اعرابی نہیں ہے۔ اس کو "نون ضمیر" کہتے ہیں۔ یہ کبھی ساقط نہیں ہوتا۔ نون اعرابی کئی حالتوں میں گر جاتا ہے جس کا مفصل بیان انشاء اللہ آئندہ اسباق میں ہوگا۔

مضارع کی گردان یاد کر لینے اور سمجھ لینے کے بعد اب چند افعال کے صیغے

اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی اگر ہو تو واضح کرو۔

يَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُوْنَ يَفْعَلْنَ تَفْعَلْنَ

يَفْعَلَانِ أَفْعَلُ تَفْعَلَانِ نَفْعَلُ

تَفْعَلُ تَفْعَلِيْنَ تَفْعَلَانِ يَفْعَلْنَ

عربی میں ترجمہ کرو:۔

میں کرتا ہوں۔ میں کرتی ہوں۔ میں کروں گا میں کروں گی۔ ہم دو کرتے ہیں۔ ہم سب کریں گی۔ ہم سب کرتے ہیں۔ ہم سب کریں گے۔ وہ کرتی ہے۔ تم دو کرو گے۔ وہ سب عورتیں کرتی ہیں۔ وہ سب کرتے ہیں۔ تم سب کرو گی۔ تو کرتا ہے۔ تو کرے گی۔ تم سب کرتے ہو۔ تو کرتی ہے۔ تم دو کرتے ہو۔ وہ دو کریں گے۔ وہ ایک کرتا ہے۔ وہ کرے گی۔

سبق ۸

فِعل مضارع کی مشق

دوسرے افعال سے بھی مضارع کی گردان اسی طرح ہوگی، اگر تمھیں ماضی کے معنی معلوم ہوں تو مضارع کے تمام صیغوں کے معنی بتا سکتے ہو، اور ماضی سے مضارع کے تمام صیغے گردان سکتے ہو۔

مندرجہ ذیل افعال سے مضارع کی گردان کرو، اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ نون اعرابی اور نون ضمیر کی نشان دہی کرو :۔

یَذْھَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا) یَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا) یَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پیئے گا) یَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا) یَغْضَبُ (وہ غصہ ہوتا ہے یا ہوگا)۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور ضمیر کو واضح کرو :۔

تَذْهَبُ	يَذْهَبْنَ	تَذْهَبْنَ	اَذْهَبُ
تَذْهَبِيْنَ	نَذْهَبُ	يَفْتَحُوْنَ	يَفْتَحَانِ
تَفْتَحُوْنَ	نَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ
يَشْرَبْنَ	تَشْرَبُوْنَ	يَشْرَبَانِ	تَشْرَبِيْنَ
اَشْرَبُ	نَشْرَبُ	يَسْمَعُ	نَسْمَعُ
يَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	يَسْمَعْنَ	يَغْضَبَانِ

تَغْضَبِيْنَ   تَغْضَبُوْنَ   يَغْضَبُوْنَ   نَغْضَبُ
اَغْضَبُ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ:۔

ہم جائیں گے۔ تم جاتے ہو۔ وہ سب عورتیں پیئیں گی۔ تو جاتی ہے۔ وہ سب سُنتے ہیں۔ وہ سب سنیں گی۔ میں کھولتا ہوں۔ ہم سب کھولیں گے۔ وہ دو عورتیں غصّہ ہوں گی۔ تم دو مرد غصّہ ہوتے ہو۔ میں غصّہ ہوں گا۔ تو پیتی ہے۔ تم سب پیو گی۔ تم سب پیتے ہو۔ تم سب پیو گے۔ وہ سب جائیں گی۔ ہم عورتیں سُنتی ہیں۔ ہم سب سُنیں گے۔ تو غصّہ ہوتی ہے۔ وہ دو غصّہ ہوں گے۔ ہم غصّہ ہوتے ہیں۔ تم دو پیو گے۔ تم سب سُنتے ہو۔

سبق ۹

فعل مضارع کے تین وزن

ماضی کی طرح مضارع کے بھی تین وزن آتے ہیں۔

یَفْعَلُ۔ یَفْعِلُ۔ یَفْعُلُ۔

(۱) یَفْعَلُ۔ مضارع کا تیسرا حرف مفتوح ہے۔ مثلاً یَذْهَبُ۔ یَفْتَحُ یَشْرَبُ۔

(۲) یَفْعِلُ۔ مضارع کا تیسرا حرف مکسور ہے مثلاً یَجْلِسُ۔ یَضْرِبُ۔ یَظْلِمُ۔

(۳) یَفْعُلُ۔ مضارع کا تیسرا حرف مضموم ہے۔ مثلاً یَنْصُرُ۔ یَکْتُبُ۔ یَسْجُدُ۔

ان سب کی گردانیں اسی طرح ہوں گی، صرف تیسرے حرف کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی۔ مثلاً

یَذْهَبُ	یَذْهَبَانِ	یَذْهَبُوْنَ	الخ
یَجْلِسُ	یَجْلِسَانِ	یَجْلِسُوْنَ	الخ
یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ	الخ

یَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

يَظْلِمُ (وہ ظلم کرتا ہے یا کرے گا) يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) يَسْجُدُ (وہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا)۔

مذکورہ بالا افعال سے مضارع کی پوری گردان اپنی کاپی پر لکھو، گردان کرنے میں تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو، وہ اپنی حالت پر رہے گا۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی۔

يَجْلِسُوْنَ تَجْلِسْنَ تَجْلِسِيْنَ يَجْلِسَانِ اَجْلِسُ

تَضْرِبُ يَضْرِبْنَ تَضْرِبُوْنَ يَضْرِبَانِ تَضْرِبَانِ

تَظْلِمُوْنَ نَظْلِمُ يَظْلِمْنَ تَظْلِمَانِ اَظْلِمُ

يَنْصُرُوْنَ تَكْتُبُوْنَ نَسْجُدْنَ يَنْصُرَانِ تَكْتُبَانِ

يَسْجُدْنَ تَكْتُبِيْنَ تَسْجُدَانِ اَنْصُرُ تَكْتُبُ

تَسْجُدِيْنَ نَسْجُدُ نَنْصُرُ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ۔ مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو:۔

ہم بیٹھتے ہیں۔ تم سب سجدہ کرتے ہو۔ وہ سب عورتیں لکھیں گی۔ تم دو مدد کرتے ہو۔ وہ سب ظلم کرتی ہیں۔ تم دو عورتیں بیٹھو گی۔ وہ دو مارتے ہیں۔ وہ سب لکھیں گے۔ ہم مدد کریں گی۔ ہم سجدہ کرتے ہیں۔ تو مدد کرے گا۔ تو بیٹھے گی۔ تو لکھتی ہے۔ تم دو ظلم کرتی ہو۔ وہ دو بیٹھیں گی۔ وہ دو مدد کرتی ہیں۔ تم سب مارتے ہو۔ تم سب عورتیں لکھتی ہو۔ وہ سب عورتیں مدد کریں گی۔ تو سجدہ کرتا ہے۔

چند افعال اور لکھے جاتے ہیں، ان سے بھی تینوں طرح کے مضارع کی کر لوتا کہ خوب مشق ہو جائے۔

(۱) یَفْعَلُ۔ یَرْفَعُ (وہ اٹھاتا ہے یا اٹھائے گا) یَعْمَلُ (وہ عمل کرتا ہے یا کرے گا) یَرْکَبُ (وہ سوار ہوتا ہے یا ہوگا)۔

(۲) یَفْعِلُ۔ یَرْجِعُ (وہ واپس ہوتا ہے یا ہوگا) یَعْرِفُ (وہ پہچانتا ہے یا پہچانے گا) یَعْقِلُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا)۔

(۳) یَفْعُلُ۔ یَنْظُرُ (وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا) یَشْکُرُ (وہ شکر کرتا ہے یا کرے گا) یَرْقُدُ (وہ سوتا ہے یا سوئے گا)۔

اعراب کا خیال کر کے پڑھو۔ صیغے اور معنی بتاؤ:۔

یرفعون	ترجِعون	یعملان	یعرفان	یعقلن
ترقدان	تکفرین	ترجعان	یرکبان	تنظرون
اشکر	نرجع	تعمل	تعقلون	نرکب
اعرف	تعملان	تنظر	ترجعین	انظر

فعل مضارع معروف منفی

ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ مَا فَعَلَ۔ مَا نَصَرَ وغیرہ۔

مضارع کو منفی بنانے کے لئے بھی اس کے شروع میں "لَا" یا "مَا" لگایا جاتا ہے جیسے لَا یَفْعَلُ۔ مَا یَفْعُلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) گردان پوری مضارع مثبت ہی کی طرح ہوگی۔

ماضی کو منفی کرنے کے لئے عموماً "مَا" لگایا جاتا ہے۔ مضارع منفی کے لئے عموماً "لَا" استعمال کرتے ہیں۔

گردان فعل مضارع معروف منفی

معنی	صیغہ		گردان
وہ ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔	مذکر غائب	واحد	لَا یَفْعُلُ
وہ دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے		تثنیہ	لَا یَفْعُلَانِ
وہ سب مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے		جمع	لَا یَفْعُلُوْنَ
وہ ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی	مؤنث غائب	واحد	لَا تَفْعُلُ
وہ دو عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی		تثنیہ	لَا تَفْعُلَانِ

لَا یَفْعَلْنَ	جمع	مؤنث غائب	وہ سب عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی ۔
لَا تَفْعَلُ	واحد	مذکر مخاطب	تو ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا ۔
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے ۔
لَا تَفْعَلُوْنَ	جمع		تم سب مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے ۔
لَا تَفْعَلِیْنَ	واحد	مؤنث مخاطب	تو ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی ۔
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی ۔
لَا تَفْعَلْنَ	جمع		تم سب عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی ۔
لَا اَفْعَلُ	واحد	متکلم واحد و تثنیہ و جمع	میں نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا ۔ میں نہیں کرتی ہوں یا نہیں کروں گی ۔
لَا نَفْعَلُ	جمع		ہم دو نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ۔ ہم سب نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ۔

اب جس مضارع کو منفی بنانا ہو اس کے پہلے "لا" بڑھا دیا جائے تو وہ مضارع منفی ہو جائے گا ۔

چند افعال سے مضارع منفی کی پوری گردانوں کی مشق کرو :۔

یَشْرَبُ ۔ یَعْرِفُ ۔ یَظْلِمُ ۔ یَنْظُرُ ۔ یَرْقُدُ (گردان میں مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو)۔

صیغے اور معنی بتاؤ :۔

لَا یَفْعَلُ　لَا یَشْرَبْنَ　لَا تَعْرِفُوْنَ　لَا اَظْلِمُ

لَا تَنْظُرُ　لَا تَرْقُدُوْنَ　لَا تَعْرِفِیْنَ　لَا تَظْلِمَانِ

لَا یَرْقُدَانِ　لَا یَفْعَلْنَ　لَا تَرْقُدْنَ　لَا نَعْرِفُ

لَا یَنْظُرُوْنَ　لَا اَنْظُرُ　لَا تَنْظُرِیْنَ　لَا اَرْقُدُ

لَا یَظْلِمَانِ　لَا تَعْرِفْنَ ۔

عربی بناؤ :۔

ہم نہیں پئیں گے ۔ تم سب نہیں سوتی ہو۔ ہم دو ظلم نہیں کریں گی۔ تو نہیں پہچانتی ہے ۔ وہ سب سوار نہیں ہوں گے ۔ وہ سب نہیں دیکھیں گی ۔ تم سب نہیں سمجھتے ہو۔ میں نہیں بیٹھوں گا۔ میں نہیں بیٹھتی ہوں ۔ ہم نہیں دیکھیں گے ۔ وہ سب واپس نہیں ہوں گی۔ تم سب نہیں پیو گی ۔ تم دو نہیں سوتے ہو۔ وہ دو نہیں سوئیں گے ۔ تو ظلم نہیں کرے گی ۔

ماضی اور مضارع کا خیال کرتے ہوئے ترجمہ کرو ۔ اور صیغے بھی بتاؤ :۔

رَقَدْتَ وَلَا تَرْقُدُ　کَتَبْتَ وَلَا تَکْتُبِیْنَ

رَجَعُوْا وَلَا تَذْهَبُوْنَ　ظَلِمُوْا وَلَا تَنْصُرُوْنَ

نَصَرْتِ وَلَا تَشْکُرِیْنَ　نَصَرْنَا وَمَا ظَلِمْنَا

رَکِبْتُمَا وَلَا تَذْهَبَانِ　کَتَبْتُ وَلَا یَعْقِلُوْنَ

جَلَسْتِ وَلَا تَسْجُدِیْنَ　غَضِبْتَ وَلَا تَنْظُرُ

رَجَعْتُ وَلَا اَذْهَبُ　نَنْصُرُ وَلَا نَظْلِمُ

اَکْتُبُ وَلَا اَرْقُدُ

فعل مضارع مجہول

فعل مجہول جیسا کہ تم پڑھ چکے ہو وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو یُفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا)

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

مضارع معروف کے معلوم ہو جانے کے بعد مضارع مجہول بنانا آسان ہے ترکیب یہ ہے کہ علامت مضارع (ا۔ت۔ی۔ن) کو یعنی مضارع کے پہلے حرف کو ضمہ (پیش) دے دیا جائے اور آخری حرف سے پہلے والے حرف کو فتحہ (زبر) مضارع مجہول بن جائے گا مثلاً:۔

یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا) یَعْرِفُ سے یُعْرَفُ (وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا) یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ (اس کی مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائے گی)

گردان پوری اسی طرح ہو گی، مثالوں سے یہ بات بھی واضح ہو گئی کہ مضارع مجہول کا تیسرا حرف مفتوح رہے گا، اس کے معروف میں تیسرا حرف خواہ مکسور ہو یا مضموم۔

گردان	صیغہ		معنی
یُنْصَرُ	واحد	مذکر غائب	اس ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
یُنْصَرَانِ	تثنیہ		ان دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
یُنْصَرُوْنَ	جمع		ان سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرُ	واحد	مؤنث غائب	اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرَانِ	تثنیہ		ان دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
یُنْصَرْنَ	جمع		ان سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرُ	واحد	مذکر حاضر	تیری (ایک مرد) کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرُوْنَ	جمع		تم سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرِیْنَ	واحد	مؤنث حاضر	تیری (ایک عورت) کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
اُنْصَرُ	واحد	متکلم مذکر ومؤنث	میری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
نُنْصَرُ	تثنیہ / جمع		ہماری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔

ترجمہ کرو :۔

ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے گی ۔ ان سب مردوں کی مدد کی جلئے گی ۔
تو مدد کیا جاتا ہے ۔ تم سب مردوں کی مدد کی جائے گی ۔ تم دو مرد مدد کئے جاتے ہو ۔
تم سب مدد کئے جاؤ گے ۔

ان افعال سے مضارع مجہول کی پوری گردانیں مع حرکات وصیغہ ومعنی لکھو:۔

يَظْلِمُ ۔ يَنْظُرُ ۔ يَقْتُلُ ۔ يَبْعَثُ ۔ يَرْزُقُ (وہ رزق دیتا ہے یا دے گا)

يَسْأَلُ ۔ یہ بات یاد رہے کہ فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا ۔

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

يُرْزَقُوْنَ تُنْصَرُوْنَ يُسْئَلْنَ تُسْئَلْنَ تُرْزَقِيْنَ

تُنْصَرُ نُسْئَلُ تُظْلَمَانِ يُقْتَلَانِ أُبْعَثُ

يُنْظَرُوْنَ تُنْظَرُوْنَ نُبْعَثُ تُبْعَثْنَ يُقْتَلْنَ

يُقْتَلُوْنَ نُرْزَقُ يُظْلَمَانِ يُبْعَثُوْنَ تُنْصَرِيْنَ

تُسْئَلِيْنَ ۔

عربی میں ترجمہ کرو:۔

تم سب دیکھے جاتے ہو ۔ ہم مدد کیے جائیں گے ۔ تو بھیجی جاتی ہے ۔ وہ سب قتل کیے جائیں گے ۔ تم دو ظلم کیے جاؤ گے ۔ ہم پوچھے جاتے ہیں ۔ تم سب کو رزق دیا جائے گا ۔ اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے ۔ تو پہچانی جائے گی ۔ ان سب عورتوں کو پوچھا جائے گا ۔ تم سب مدد کیے جاتے ہو ۔ وہ قتل کیا جاتا ہے ۔ تم دو ظلم کی جاؤ گی ۔ ہم پہچانے جاتے ہیں ۔ میں رزق دیا جاؤں گا ۔ تم سب بھیجے جاؤ گے ۔ میں دیکھا جاتا ہوں ۔

سبق ۱۲

فِعل مضارع مجہول منفی

فعل مضارع مجہول کو بھی "لَا" لگا کر منفی کیا جاتا ہے۔ گردان اسی طرح ہوگی مثلاً :۔

لَا یُنْصَرُ (وہ مدد نہیں کیا جاتا ہے یا مدد نہیں کیا جائے گا)، لَا یُظْلَمُ (وہ ظلم نہیں کیا جاتا ہے یا ظلم نہیں کیا جائے گا)، لَا یُسْئَلُ (وہ نہیں پوچھا جاتا ہے یا نہیں پوچھا جائے گا)۔

گردان پوری لکھی جاتی ہے، اچھی طرح ذہن نشین کرلو۔

گردان فِعل مضارع مجہول منفی

گردان	صیغہ		معنی
لَا یُنْصَرُ	واحد	مذکر غائب	وہ ایک مرد نہیں مدد کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا۔
لَا یُنْصَرَانِ	تثنیہ		وہ دو مرد نہیں مدد کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے۔
لَا یُنْصَرُوْنَ	جمع		وہ سب مرد نہیں مدد کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے۔
لَا تُنْصَرُ	واحد	مؤنث غائب	وہ ایک عورت نہیں مدد کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی۔
لَا تُنْصَرَانِ	تثنیہ		وہ دو عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی۔
لَا یُنْصَرْنَ	جمع		وہ سب عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی۔

لَاتُنْصَرُ	واحد	مذکر حاضر۔	تو ایک مرد نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا
لَاتُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو مرد نہیں مدد کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے ۔
لَاتُنْصَرُوْنَ	جمع		تم سب مرد نہیں مدد کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے ۔
لَاتُنْصَرِیْنَ	واحد	مؤنث حاضر۔	تو ایک عورت نہیں مدد کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی۔
لَاتُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی ۔
لَاتُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی ۔
لَااُنْصَرُ	واحد	متکلم مذکر و مؤنث	میں نہیں مدد کیا جاتا ہوں یا نہیں مدد کیا جاؤں گا ۔
	تثنیہ		" " " کی جاتی " " " کی جاؤں گی ۔
لَانُنْصَرُ	جمع		ہم مدد نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ۔

ان افعال سے مضارع منفی بناؤ، مع صیغے و معنیٰ کاپی پر لکھو:۔
یَکْتُبُ ۔ یَظْلِمُ ۔ یَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا نے گا)
عربی میں ترجمہ کرو:۔

ان سب مردوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ہم نہیں پوچھے جائیں گے ۔ تو (ایک عورت) مدد نہیں کی جاتی ہے۔ تم سب رزق نہیں دی جاتی ہو۔ تم سب رزق نہیں دیے جاؤ گے۔ وہ عورتیں نہیں پہچانی جائیں گی۔ تو نہیں بھیجا جاتا ہے۔ وہ سب عورتیں نہیں بھیجی جائیں گی۔ مجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تم دو عورتوں پر ظلم نہیں کیا جاتا ہے۔ تجھ (ایک عورت) کو نہیں دیا جائے گا۔

سبق ۱۳

"قَدْ اور کَانَ" کا استعمال

(۱) قَدْ یا لَقَدْ کے معنی "بے شک" کے ہیں، اس لفظ کو ماضی کے پہلے لاتے ہیں تو اس کے معنی میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قَدْ ذَهَبَ زَیْدٌ (بے شک زید گیا) اور ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً قَدْ ذَهَبَ (وہ گیا ہے)، قَدْ کَتَبَ (اس نے لکھا ہے) "قَدْ" ماضی کے ہر صیغے پر بڑھا سکتے ہیں قَدْ کَتَبَ۔ قَدْ کَتَبَا۔ قَدْ کَتَبُوْا وغیرہ۔

(۲) "کَانَ" کے معنی ہیں "تھا" ماضی پر یہ بھی آتا ہے، جیسے کَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا) کَانَ کَتَبَ (اس نے لکھا تھا) کَانَ کو ماضی پر لانے کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ کَانَ کا وہی صیغہ ہو جو ماضی کا ہو جیسے کَانَ ذَهَبَ کَانَا ذَهَبَا۔ کَانُوْا ذَهَبُوْا وغیرہ۔ اس کو ماضی بعید کہہ سکتے ہیں۔

"کَانَ" کی پوری گردان اس طرح ہوگی:۔

کَانَ۔ کَانَا۔ کَانُوْا۔ کَانَتْ۔ کَانَتَا۔ کُنَّ۔ کُنْتَ۔ کُنْتُمَا۔ کُنْتُمْ

مذکر غائب — مؤنث غائب — مذکر حاضر

کُنْتِ۔ کُنْتُمَا۔ کُنْتُنَّ۔ کُنْتُ۔ کُنَّا۔

مؤنث حاضر — متکلم

کان کو اگر مضارع پر لائیں تو معنی میں استمرار پیدا ہو جائے گا۔ مثلاً

كَانَ يَذْهَبُ (وہ جاتا تھا) ، كَانَا يَذْهَبَانِ (وہ دو جاتے تھے) ، كَانُوا يَذْهَبُوْنَ (وہ سب جاتے تھے)

مضارع پر "كَانَ" کے ماضی ہی کا صیغہ استعمال ہوگا.

جَلَسَ ۔ طَلَبَ ۔ كَتَبَ سے قَدْ لگا کر پوری گردان کرو ۔

نَصَرَ ۔ فَتَحَ ۔ دَخَلَ سے كَانَ لگا کر پوری گردان کرو ۔

يَسْجُدُ ۔ يَرْكَبُ ۔ يَعْمَلُ سے كَانَ لگا کر گردانو اور ان سب کے معنی بتاؤ۔

ترجمہ کرو:۔

(۱) كَانَ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
(۲) كَانُوا يَكْتُبُوْنَ بِالْقَلَمِ
(۳) كُنَّ يَعْمَلْنَ فِي الْبَيْتِ
(۴) كُنْتُمْ تَرْكَبُوْنَ عَلَى الْقِطَارِ
(۵) كُنْتَ ذَهَبْتَ إِلَى الْمَسْجِدِ
(۶) كُنَّا شَرِبْنَا اللَّبَنَ ۔
(۷) كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ
(۸) كَانَتَا تَطْلُبَانِ الْكِتَابَ ۔
(۹) كُنْتُ أَنْصُرُ الْمَظْلُوْمَ
(۱۰) كُنْتِ تَجْلِسِيْنَ عَلَى الْكُرْسِيِّ
(۱۱) كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى السُّوْقِ
(۱۲) كُنْتُمْ فَتَحْتُمُ الْقُفْلَ
(۱۳) كُنْتُنَّ سَجَدْتُنَّ فِي الْمَسْجِدِ
(۱۴) كُنْتُمَا دَخَلْتُمَا فِي الْحُجْرَةِ
(۱۵) كُنْتُمَا تَشْرَبَانِ الشَّايَ
(۱۶) كُنْتُنَّ تَكْتُبْنَ عَلَى الْوَرَقِ

دس جملے ایسے بناؤ جس میں "كَانَ" استعمال ہو۔ پانچ ماضی پر اور پانچ مضارع پر۔

سبق ۱۴

فعل مضارع کے تغیّرات

فعل مضارع کے متعلق یہ بیان ہو چکا ہے کہ اس کا صیغہ زمانہ حال اور استقبال دونوں کے لئے آتا ہے، اگر اس کو صرف استقبال کے لئے مخصوص کرنا چاہیں تو "س" یا "سَوْفَ" مضارع سے پہلے بڑھا دیا جاتا ہے۔ مثلاً یَفْعَلُ سے سَیَفْعَلُ (وہ عنقریب کرے گا) سَوْفَ یَفْعَلُ (وہ کچھ مدت بعد کرے گا)

"س" "سَوْفَ" میں ہلکا سا فرق ہے وہ یہ کہ "س" مستقبل قریب کے لئے آتا ہے اور "سَوْفَ" مستقبل بعید کے لئے۔

ذیل کی مثالوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

سَیَعْلَمُ (وہ عنقریب جان لے گا) سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (تھوڑی مدت بعد تم جان لوگے) سَنَنْظُرُ (ہم عنقریب دیکھیں گے) سَوْفَ اَکْتُبُ (تھوڑی مدت بعد میں لکھوں گا)۔

ترجمہ کرو ("س" اور "سَوْفَ" مجہول پر بھی داخل ہوتے ہیں)

سَتُسْئَلُوْنَ۔ سَوْفَ تُسْئَلُوْنَ۔ سَتَکْتُبْنَ۔ سَتَعْرِفْنَ۔ سَوْفَ نَفْتَحُ۔ سَیَعْلَمُ۔ سَاَشْرَبُ۔ سَوْفَ تَنْصُرَانِ۔ سَیَذْهَبَانِ۔ سَوْفَ تَذْهَبِیْنَ۔ سَوْفَ تُبْعَثُوْنَ۔ سَاَسْجُدُ۔

عربی بناؤ:۔
عنقریب ہماری مدد کی جائے گی۔ تم دو لکھو گے۔ کچھ مدت میں ہم جائیں گے۔
(مستقبل قریب) تم سب کی مدد کی جائے گی۔ وہ دو عورتیں جائیں گی۔ تم سب لکھوگی۔ وہ سنے گی۔

(مستقبل بعید) تم سب عورتیں دیکھوگی۔ وہ دو سوار کئے جائیں گے۔
تو واپس ہوگی۔ وہ سب واپس کئے جائیں گے۔

"س" "سوف" کے بیان سے تم یہ سمجھ سکتے ہو کہ ان حروف کی وجہ سے مضارع کے صرف معنی میں تغیر ہوا۔ مضارع کے صیغوں پر کوئی اثر نہیں پڑا۔
بعض حروف ایسے ہیں کہ ان کے مضارع پر آنے کی وجہ سے مضارع کے صیغوں اور معنی دونوں میں تغیر ہو جاتا ہے۔ وہ حروف جو مضارع کے لفظوں اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں وہ تین قسم کے ہیں۔

(۱) نَاصِبٌ (نصب دینے والے)
(۲) جَازِمٌ (جزم دینے والے)
(۳) نون تاکید۔

ناصِب :۔ یہ چار حرف ہیں۔ اَنْ۔ لَنْ۔ کَیْ۔ اِذَنْ۔
یہاں صرف لَنْ کو بیان کیا جاتا ہے۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ بیان ہوں گے۔
(۱) لَنْ :۔ مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور نفی تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے اور مستقبل کے ساتھ مخصوص کر دیتا ہے جیسے :۔
لَنْ یَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) لَنْ یَکْتُبَ (وہ ہرگز نہیں لکھے گا)
(۲) جَازِمٌ :۔ یہ پانچ حروف ہیں :۔ لَمْ۔ لامِ امر۔ لاءِ نہی۔ اِنْ۔ لَمَّا۔ یہاں

لَمْ کا بیان ہوگا۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ ۔

لَمْ :۔ مضارع کے آخر کو جزم دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرادیتا ہے اور معنی میں ماضی منفی کے کردیتا ہے جیسے :۔ لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)، لَمْ یَکْتُبْ (اس نے نہیں لکھا) بالکل ایسے ہی جیسے مَاکَتَبَ، مَافَعَلَ اس کو نفی جحد بلم کہتے ہیں ۔

(۳) نون تاکید :۔ اس نون کو کہتے ہیں جو معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے مضارع کے آخر میں لگایا جاتا ہے ۔ اس کے ساتھ مضارع کے شروع میں "لام مفتوح" کا لگانا ضروری ہوتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے (۱) نون تاکید ثقیلہ (۲) نون تاکید خفیفہ ۔ نون تاکید ثقیلہ مضارع کے آخر کو فتحہ دیتا ہے اور معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے مثلاً : لَیَفْعَلَنَّ (البتہ وہ ضرور کرے گا) ۔

ان میں سے ہر ایک کو تفصیل سے مع گردان بیان کیا جاتا ہے اچھی طرح سمجھ لیا جائے ۔

---

(۱) لَنْ (نفی تاکید بلَنْ)

۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو نصب دیتا ہے ۔
۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو گرادیتا ہے ۔
۳۔ جن دو صیغوں (جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر) کے آخر میں نون ضمیر ہے، وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں ۔
۴۔ معنی میں نفی تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ مخصوص کر

دیتا ہے۔

(۲) لَمْ (نفی جحد بلَمْ)۔

۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو جزم دیتا ہے۔

۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو گرا دیتا ہے۔

۳۔ جن دو صیغوں کے آخر میں نون ضمیر ہے وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں۔

۴۔ معنی میں ماضی منفی کے کر دیتا ہے۔

۵۔ مندرجہ ذیل گردانوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔

گردان نفی تاکید بلَنْ فعل مضارع معروف

مضارع	صیغہ		نفی تاکید بلَنْ	لَنْ کی وجہ سے تغیرات
یَفْعَلُ	واحد	مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا)	آخری حرف کو نصب دیا[1]
یَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ یَّفْعَلَا (وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے)	نون اعرابی گر گیا[1]
یَفْعَلُوْنَ	جمع		لَنْ یَّفْعَلُوْا (وہ سب مرد ہرگز نہیں کریں گے)	〃 〃 〃[2]
تَفْعَلُ	واحد	مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ (وہ ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی)	نون اعرابی گر گیا[3]
یَفْعَلْنَ	جمع		لَنْ یَّفْعَلْنَ (وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی)	نون ضمیر باقی ہے
تَفْعَلُ	واحد	مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ (تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (تم دو مرد ہرگز نہیں کرو گے)	نون اعرابی گر گیا[4]
تَفْعَلُوْنَ	جمع		لَنْ تَفْعَلُوْا (تم سب مرد ہرگز نہیں کرو گے)	〃 〃 〃[5]

تَفْعَلِیْنَ	واحد	مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِیْ (تو ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی)	" " " "
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی)	" " " "
تَفْعَلْنَ	جمع		لَنْ تَفْعَلْنَ (تم سب عورتیں ہرگز نہیں کرو گی)	نون ضمیر باقی ہے
اَفْعَلُ	واحد	متکلم	لَنْ اَفْعَلَ (میں ہرگز نہیں کروں گا یا ہرگز نہیں کرو گی)	آخر کو نصب دیا
نَفْعَلُ	جمع		لَنْ نَفْعَلَ (ہم ہرگز نہیں کریں گے)	" " "

سبق ۱۵

گردان نفی جحد بلَمْ فعل مضارع معروف

مضارع	نفی جحد بلَمْ	لم کی وجہ سے تغیرات
یَفْعَلُ	لَمْ یَفْعَلْ (اس ایک مرد نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
یَفْعَلَانِ	لَمْ یَفْعَلَا (ان دو مردوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا[1]
یَفْعَلُوْنَ	لَمْ یَفْعَلُوْا (ان سب مردوں نے نہیں کیا)	" " "[2]
تَفْعَلُ	لَمْ تَفْعَلْ (اس ایک عورت نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا (ان دو عورتوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا[3]
یَفْعَلْنَ	لَمْ یَفْعَلْنَ (ان سب عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
تَفْعَلُ	لَمْ تَفْعَلْ (تو ایک مرد نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا (تم دو مردوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا[4]
تَفْعَلُوْنَ	لَمْ تَفْعَلُوْا (تم سب مردوں نے نہیں کیا)	" " "[5]
تَفْعَلِیْنَ	لَمْ تَفْعَلِیْ (تو ایک عورت نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا[6]
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا (تم دو عورتوں نے نہیں کیا)	" " "[7]
تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ (تم سب عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
اَفْعَلُ	لَمْ اَفْعَلْ (میں نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
نَفْعَلُ	لَمْ نَفْعَلْ (ہم نے نہیں کیا)	" " "

معنی اور صیغے بتاؤ، صیغوں میں لَنْ اور لَمْ کی وجہ سے کیا تغیرات ہوئے ہیں۔

لَمْ اَفْعَلْ　لَمْ تَفْعَلْ　لَنْ تَفْعَلِیْ　لَمْ تَکْتُبِیْ

لَنْ یَّفْعَلَا　لَمْ یَفْعَلَا　لَنْ تَفْعَلُوْا　لَمْ یَفْعَلُوْا

لَنْ تَفْعَلَا　لَمْ تَفْعَلَا　لَنْ نَفْعَلَ　لَمْ نَفْعَلْ

لَمْ یَفْعَلْنَ　لَنْ تَفْعَلْنَ

عربی میں ترجمہ کرو :۔

تم سب لوگوں نے نہیں کیا۔ ہم سب ہرگز نہیں کریں گے۔ تم دو مردوں نے نہیں کیا۔ تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی۔ میں نے نہیں کیا۔ میں ہرگز نہیں کرونگی۔ تو ہرگز نہیں کرے گا۔ تو نے نہیں کیا۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی تم سب عورتوں نے نہیں کیا۔ ان دو مردوں نے نہیں کیا۔ وہ دو ہرگز نہیں کریں گی۔

ان افعال سے لَنْ اور لَمْ لگاکر گردانیں کرو۔ مع صیغے اور معانی کاپی پر لکھو :۔

یَظْلِمُ ۔ یَکْتُبُ ۔ یَشْرَبُ ۔ یَسْمَعُ ۔ یَفْتَحُ ۔

صیغے اور معنی بتاؤ، جو تبدیلی ہوئی ہو اس کو واضح کرو :۔

لن یَظْلِمنَ　لن أظلِمَ　لم تظلمنَ　لم تظلم

لَنْ یَکْتُبَا　لَنْ تَکْتُبَا　لَنْ تَشْرَبَا　لَمْ تَشْرَبِیْ

لَمْ یَسْمَعْنَ　لَمْ تَفْتَحْنَ　لَمْ تَسْمَعِیْ　لَنْ اَسْمَعَ

لَمْ تَفْتَحُوْا　لَنْ یَفْتَحُوْا　لَنْ یَشْرَبَا　لَمْ تَشْ[illegible]

چند جملوں کی عربی بناؤ، لَنْ اور لَمْ کے عمل کا خیال رہے۔
ہم ہرگز ظلم نہیں کریں گے۔ میں کبھی نہیں پیوں گا۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔ ان سب مردوں نے نہیں کیا۔ وہ کبھی ظلم نہیں کرے گا۔ تو (ایک عورت) نے نہیں سنا۔ تم سب مردوں نے نہیں کھولا۔ تم سب عورتوں نے نہیں لکھا۔ وہ سب کبھی نہیں پئیں گے۔ ان سب عورتوں نے ظلم نہیں کیا۔ تو ایک عورت نے نہیں لکھا۔ تو ہرگز نہیں لکھے گی۔ تو (ایک مرد) نے نہیں سُنا۔ تو ہرگز نہیں سُنے گی۔

*****

حرکات کا خیال رکھتے ہوئے گردانیں کرو۔
يَرْكَبُ ، يَعْرِفُ ، يَرْقُدُ ، يَرْفَعُ ، يَنْظُرُ۔
حرکات کا لحاظ رکھتے ہوئے پڑھو، صیغے اور معنی بتاؤ:۔

لم يركب	لن نركب	لم يعرفن	لم تعرفن
لم ترقدا	لن يرقدا	لم ترفعي	لن تنظري
لم تنظروا	لن يعرفوا	لم ترقد	لن اعرف
لم يركبن	لن ترفعن	لم ينظروا	لن ترقدي

عربی بناؤ:۔

۱۔ ہم اونٹ پر سوار نہیں ہوئے
۲۔ میں ہرگز دن میں نہیں سوؤں گا
۳۔ تم سب ہوائی جہاز پر کبھی نہیں سوار ہوگی
۴۔ تم دو آدمیوں نے خبر نہیں سُنی
۵۔ وہ سب عورتیں ہرگز دروازہ نہیں کھولیں گی
۶۔ تم سب عورتوں نے دودھ نہیں پیا
۷۔ تم دو ہرگز کاپی نہیں لکھو گی
۸۔ تم دو آدمی شب میں نہیں سوئے

٩۔ ہم ہرگز چائے نہیں پئیں گے ١٠۔ تو (ایک عورت) نے بازار نہیں دیکھا۔
١١۔ میں ہرگز صندوق نہیں کھولوں گا ١٢۔ میں نے چاند نہیں دیکھا۔
١٣۔ وہ سب ہرگز قلم نہیں اٹھائیں گی ١٤۔ تم سب عورتوں نے کتاب نہیں اٹھائی۔
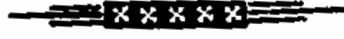
جس طرح فعل مضارع معروف پر لَنْ اور لَمْ آتا ہے، اسی طرح فعل مضارع مجہول پر بھی آتا ہے مثلاً لَنْ یُّظْلَمَ (اس پر ہرگز ظلم نہیں کیا جائے گا) لَمْ یُظْلَمْ (اس پر ظلم نہیں کیا گیا) لَنْ یُّنْصَرَ (اس کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی) لَمْ یُنْصَرْ (اس کی مدد نہیں کی گئی)۔

گردان اس کی اسی طرح ہوگی۔

گردان مضارع مجہول بلَمْ

گردان	صیغہ		معنی
لَمْ یُنْصَرْ	واحد	مذکر غائب	اس کی (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ یُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ یُنْصَرُوْا	جمع		ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرْ	واحد	مؤنث غائب	اس (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ یُنْصَرْنَ	جمع		ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرْ	واحد	مذکر حاضر	تجھ (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرُوْا	جمع		تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔

گردان	صیغہ		معنی
لَمْ تُنْصَرِیْ	واحد	مؤنث حاضر	تجھ (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ اُنْصَرْ	واحد	متکلم	میری مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ نُنْصَرْ	تثنیہ جمع		ہماری مدد نہیں کی گئی۔

گردان مضارع مجہول بالَنْ

گردان	صیغہ		معنی
لَنْ یُّنْصَرَ	واحد	مذکر غائب	اس ایک مرد کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ یُّنْصَرَا	تثنیہ		ان دو مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ یُّنْصَرُوْا	جمع		ان سب مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَ	واحد	مؤنث غائب	اس ایک عورت کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ یُّنْصَرْنَ	جمع		ان سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَ	واحد	مذکر حاضر	تجھ ایک مرد کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرُوْا	جمع		تم سب مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرِیْ	واحد	مؤنث حاضر	تجھ (ایک عورت) کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔

لَنْ تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ أُنْصَرَ	واحد	}	میری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی ۔
لَنْ نُنْصَرَ	تثنیہ و جمع		ہماری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی ۔

يَظْلِمُ ۔ يَسْأَلُ سے نفی تاکید بلَنْ اور نفی جحد بلَمْ مجہول گردانو، مع معنی و صیغے کاپی پر لکھو ۔

صیغے اور معنی بتاؤ :۔

لَمْ يُنْصَرَا   لَنْ تُنْصَرَا   لَمْ تُظْلَمُوْا   لَنْ يُظْلَمُوْا

لَنْ تُسْأَلْنَ   لَمْ يُسْأَلْنَ   لَنْ نُعْرَفَ   لَمْ أُعْرَفْ

لَنْ تُظْلَمَ   لَمْ يُظْلَمْ   لَمْ تُسْأَلِيْ   لَنْ يُظْلَمَا

لَمْ تُعْرَفْنَ   لَنْ يُعْرَفْنَ   لَمْ تُعْرَفِيْ   لَنْ يُنْصَرُوْا

لَمْ تُسْأَلُوْا   لَنْ تُسْأَلَا   لَمْ يُسْأَلَا   لَنْ تُسْأَلِيْ

عربی بناؤ، کاپی پر لکھ کر اعراب لگاؤ :۔

تو نہیں پوچھا گیا۔ وہ دونوں ہرگز ظلم نہیں کئے جائیں گے ۔ ہم نہیں پہچانے گئے۔ ان کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی ۔ وہ سب عورتیں نہیں پہچانی گئیں۔ تم سب ہرگز مدد نہیں کی جاؤ گی ۔ وہ دو مدد نہیں کئے گئے۔ تم دو ہرگز نہیں پہچانے جاؤ گے۔ تو ایک عورت ظلم نہیں کی گئی۔ تو ہرگز پہچانی نہیں جائے گی ۔ میں نہیں پوچھا گیا۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کئے جائیں گے ۔

سبق ۱۶

نون تاکید کا بیان

جو حروف مضارع کے لفظوں اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں ان کی تین قسمیں بتائی گئی تھیں۔ ناصب۱، جازم۲، نون تاکید۳۔

ناصب و جازم کا بیان ہو چکا۔ نون تاکید کو اچھی طرح سمجھ لو۔

یہ تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع پر "لَنْ" لگانے سے اس میں نفی تاکید مستقبل کے معنی پیدا ہوتے ہیں، جیسے لَنْ يَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)۔

اب اگر کہنا چاہیں کہ وہ "ضرور کرے گا"، تو مضارع کے پہلے "لام مفتوح" بڑھا کر آخر میں نون تاکید لگا دیں مثلاً لَيَفْعَلَنَّ ، لَيَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا)

پہلے کو جس میں نون مشدد ہے مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ کہتے ہیں۔

دوسرے کو جس میں نون ساکن ہے لَيَفْعَلَنْ مضارع بالام تاکید و نون خفیفہ کہتے ہیں۔

معلوم ہو کہ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔ نونِ ثقیلہ (نون مشدد) نونِ خفیفہ (نون ساکن) دونوں کے متعلق خاص باتیں لکھی جاتی ہیں۔ انشاء اللہ اس سے اچھی طرح سمجھ میں آ جائے گا۔

نون ثقیلہ سے مضارع میں یہ تغیرات ہوتے ہیں :۔

۱۔ ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔

۲۔ جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے "واؤ" اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے "ی" بھی گر جاتی ہے۔

۳۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغہ میں "نون ضمیر" کے بعد "الف فاصل" (علیٰحدہ کرنے والا) لایا جاتا ہے تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے ایک جگہ جمع ہونے سے ثقل نہ پیدا ہو جائے، کیوں کہ اس صورت میں ایک ساتھ تین نون جمع ہو جاتے ہیں۔

۴۔ نون ثقیلہ میں چاروں تثنیوں و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف ساکن ہوتا ہے۔

۵۔ نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور رہوگا ورنہ مفتوح۔

نون خفیفہ :۔

۱۔ یہ صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون ثقیلہ کے پہلے الف نہ ہو، اور جن صیغوں میں نون ثقیلہ کے پہلے الف ہو ان سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔ وہ صیغے یہ ہیں۔ چاروں تثنیہ و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر۔

۲۔ نون خفیفہ کے پہلے والے حرف کا اعراب وہی ہوگا جو نون ثقیلہ کا ہے۔

۳۔ دونوں کے معنی میں تاکید پائی جاتی ہے۔

گردان مضارع معروف بالام تاکید و نون ثقیلہ و نون خفیفہ

صیغہ	مضارع معروف	مضارع معروف با نون ثقیلہ	مضارع معروف با نون خفیفہ
مذکر غائب	يَفْعَلُ	لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا)	لَيَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا)
	يَفْعَلَانِ	لَيَفْعَلَانِّ (وہ دو مرد ضرور کریں گے)	× چونکہ نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
	يَفْعَلُونَ	لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب مرد ضرور کریں گے)	لَيَفْعَلُنْ (وہ سب ضرور کریں گے)
مؤنث غائب	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ (وہ ایک عورت ضرور کریگی)	لَتَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گی)
	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ (وہ دو عورتیں ضرور کریں گی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
	يَفْعَلْنَ	لَيَفْعَلْنَانِّ (وہ سب عورتیں ضرور کریں گی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف فاصل ہے
مذکر حاضر	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ (تو ایک مرد ضرور کرے گا)	لَتَفْعَلَنْ (تو ضرور کرے گا)
	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ (تم دو مرد ضرور کرو گے)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
	تَفْعَلُونَ	لَتَفْعَلُنَّ (تم سب مرد ضرور کرو گے)	لَتَفْعَلُنْ (تم سب ضرور کرو گے)
مؤنث حاضر	تَفْعَلِينَ	لَتَفْعَلِنَّ (تو ایک عورت ضرور کریگی)	لَتَفْعَلِنْ (تو ضرور کرے گی)
	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ (تم دو عورتیں ضرور کرو گی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
	تَفْعَلْنَ	لَتَفْعَلْنَانِّ (تم سب عورتیں ضرور کرو گی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف فاصل ہے
متکلم	اَفْعَلُ	لَاَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا)	لَاَفْعَلَنْ (میں ضرور کروں گی)
	نَفْعَلُ	لَنَفْعَلَنَّ (ہم ضرور کریں گے)	لَنَفْعَلَنْ (ہم ضرور کریں گے)

ان دونوں گردانوں کو اچھی طرح یاد کرو، مع معنی و صیغہ کاپی پر لکھو۔

صیغے اور معنی بتاؤ، ان میں کیا کیا تبدیلیاں ہوئی ہیں:۔

لَتَفْعَلُنَّ ۔ لَيَفْعَلَنَّ ۔ لَتَفْعَلِنَّ ۔ لَتَفْعَلُنْ ۔ لَيَفْعَلُنْ ۔ لَتَفْعَلْنَ

لَيَفْعَلْنَانِّ ۔ لَتَفْعَلْنَانِّ ۔ لَتَفْعَلَانِّ ۔ لَنَفْعَلَنْ ۔

ترجمہ کرو دونوں سے (نون ثقیلہ و نون خفیفہ)

یہ بات یاد رہے کہ جس صیغے میں نون ثقیلہ کے پہلے الف آتا ہے اس سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔

وہ سب ضرور کریں گی ۔ تم سب ضرور کرو گی۔ تم سب ضرور کرو گے ۔ میں ضرور کروں گا۔ وہ سب ضرور کریں گے ۔ وہ دو ضرور کریں گی۔ وہ دو ضرور کریں گے۔ تم دو ضرور کرو گے۔ تم دو ضرور کرو گی۔ ہم سب ضرور کریں گے ۔ ہم دو ضرور کریں گی ۔

يَفْتَحُ ۔ يَعْلَمُ سے نون ثقیلہ و خفیفہ گردانو۔ مع معنی و صیغوں کے لکھو، صیغہ اور معنی بتاؤ: لَنَفْتَحَنَّ لَيَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمُنَّ لَأَعْلَمَنَّ لَيَفْتَحَانِّ

لَتَعْلَمَانِّ لَتَعْلَمْنَانِّ لَيَفْتَحْنَانِّ لَيَفْتَحُنَّ لَتَعْلَمِنَّ ۔

لَتَفْتَحُنْ لَتَفْتَحِنْ لَنَعْلَمَنْ لَتَعْلَمِنْ ۔

ترجمہ کرو (نون ثقیلہ و خفیفہ سے)

تم سب ضرور کھولو گے ۔ وہ دو ضرور کھولیں گے ۔ وہ سب ضرور کھولیں گی ۔ تم سب ضرور کھولو گی ۔ وہ دو ضرور کھولیں گی ۔ تو ضرور معلوم کرے گی ۔ تم دو ضرور جانو گے ۔ ہم ضرور جانیں گے ۔ وہ ایک ضرور جانے گی ۔ تم سب ضرور معلوم کرو گی ۔ وہ سب ضرور معلوم کریں گی ۔ میں ضرور جانوں گا ۔ ہم ضرور جانیں گے ۔

سبق ۱۷

مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ وخفیفہ

صیغہ	مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ	مضارع مجہول بالام تاکید و نون خفیفہ
غائب مذکر	لَيُنْصَرَنَّ (اس کی ضرور مدد کی جائے گی)،	لَيُنْصَرَنْ (اس کی ضرور مدد کی جائے گی)،
	لَيُنْصَرَانِّ (ان دو کی ضرور مدد کی جائے گی)،	×
	لَيُنْصَرُنَّ (ان سب کی ضرور مدد کی جائیگی)،	لَيُنْصَرُنْ (ان سب کی ضرور مدد کی جائے گی)،
غائب مؤنث	لَتُنْصَرَنَّ (اس ایک عورت کی ضرور مدد کی جائیگی)،	لَتُنْصَرَنْ (اس ایک عورت کی ضرور مدد کیجائیگی)،
	لَتُنْصَرَانِّ (اُن دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائیگی)،	×
	لَيُنْصَرْنَانِّ (اُن سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائیگی)،	×
حاضر مذکر	لَتُنْصَرَنَّ (تجھ ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے گی)،	لَتُنْصَرَنْ (تجھ ایک مرد کی ضرور مدد کیجائیگی)،
	لَتُنْصَرَانِّ (تم دو مرد کی ضرور مدد کی جائے گی)،	×
	لَتُنْصَرُنَّ (تم سب مرد کی ضرور مدد کی جائے گی)،	لَتُنْصَرُنْ (تم سب مردوں کی ضرور مدد کیجائیگی)،
حاضر مؤنث	لَتُنْصَرِنَّ (تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کی جائیگی)،	لَتُنْصَرِنْ (تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کیجائیگی)،
	لَتُنْصَرَانِّ (تم دو عورتوں کی ضرور مدد کیجائیگی)،	×
	لَتُنْصَرْنَانِّ (تم سب عورتوں کی ضرور مدد کیجائیگی)،	×
متکلم	لَأُنْصَرَنَّ (میں ضرور مدد کیا جاؤنگا یا کی جاؤں گی)،	لَأُنْصَرَنْ (میں ضرور مدد کیا جاؤں گا یا کی جاؤں گی)،
	لَنُنْصَرَنَّ (ہم ضرور مدد کئے جائیں گے)،	لَنُنْصَرَنْ (ہم ضرور مدد کئے جائیں گے)،

عربی بناؤ (نون ثقیلہ و خفیفہ سے)

اُن سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ تم سب ضرور مدد کی جاؤ گی۔ تم دو آدمیوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ میری ضرور مدد کی جائے گی۔ ہماری ضرور مدد کی جائے گی۔ تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ان دو مردوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ان دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ تو ایک عورت ضرور مدد کی جائے گی۔ تو ایک مرد ضرور مدد کیا جائے گا۔

يَقْتُلُ ۔ يَسْأَلُ سے نون ثقیلہ و خفیفہ مجہول گردانو۔ کاپی پر مع صیغے اور معانی لکھو۔

صیغے اور معانی بتاؤ۔

لَيُقْتَلُنَّ لَيُقْتَلَانِّ لَتُسْئَلُنَّ لَتُسْئَلِنَّ لَيُقْتَلَانِّ

لَتُسْئَلَانِّ لَنُسْئَلَنَّ لَتُقْتَلَنَّ لَتُقْتَلَانِّ لَأُسْئَلَنَّ

عربی بناؤ، جو صیغے نون خفیفہ سے آسکتے ہوں انھیں واضح کرو۔

ان لوگوں پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم سب مرد ضرور پہچانے جاؤ گے۔ ہم سب ضرور پوچھے جائیں گے۔ تجھ (ایک عورت) پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم دو عورتیں ضرور پہچانی جاؤ گی۔ تم سب عورتیں ضرور پوچھی جاؤ گی۔ ان دو پر ضرور ظلم کیا جائیگا۔ وہ دو عورتیں ضرور پوچھی جائیں گی۔ ہم ضرور پہچانے جائیں گے۔ تو ضرور پوچھی جائے گی۔

سبق ۱۸

امر اور نہی کا بیان

امر کے معنی ہیں کسی کام کا حکم دینا۔ نہی کے معنی ہیں کسی کام سے منع کرنا، جس فعل سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو اس کو "فعل امر" کہتے ہیں۔ مثلاً اِذْهَبْ (تو جا)۔

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اس کو "فعل نہی" کہتے ہیں۔ مثلاً لَا تَذْهَبْ (تو مت جا)، لَا تَكْتُبْ (تو مت لکھ)۔

(۱) فعل امر:۔

فعل امر کی دو قسمیں ہیں۔ امر حاضر[1]، امر غائب[2]۔

امر حاضر معروف کے چھ صیغے آتے ہیں۔ کیوں کہ جس کو کوئی حکم دیا جائے گا وہ یا تو ایک ہوگا، یا دو، یا دو سے زیادہ، پھر یا تو وہ مذکر ہوں گے یا مؤنث۔ تو تین صیغے مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے یہ کُل چھ صیغے ہوئے۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ:۔

(۱) تین حرفی ماضی کے مضارع سے علامت مضارع (جن چھ صیغوں میں "ت" ہے) کو حذف کر دو، اور شروع میں ہمزۂ وصل لگا دو۔

(۲) اگر مضارع کا "عین کلمہ" مضموم ہے تو ہمزۂ وصل بھی مضموم ہوگا اور اگر "عین کلمہ" مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزۂ وصل مکسور ہوگا۔

(۳) آخری حرف "لام کلمہ" کو جزم لگادو۔
مثلاً تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر) مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لئے ہمزۂ وصل مضموم آیا۔
تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (توجا) مضارع کا عین کلمہ مفتوح تھا اس لئے ہمزہ مکسور آیا تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ) ہمزۂ وصل مکسور آیا اس لئے کہ مضارع کا عین مکسور تھا
(۴) اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں، جیسے تَعِدُ سے عِدْ (تو وعدہ کر) ہوگا۔
(۵) نون اعرابی ساقط ہو جائے گا۔ نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا اگر آخر میں حرف علّت ہو تو وہ ساقط ہو جائے گا جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ (تو بلا)

گردان امر حاضر معروف

گردان	صیغہ		معنی	کیفیت
اِفْعَلْ	واحد	مذکر حاضر	تو ایک مرد کر	آخر کو جزم ہوا
اِفْعَلَا	تثنیہ		تم دو مرد کرو	نون اعرابی ساقط ہوگیا
اِفْعَلُوْا	جمع		تم سب مرد کرو	نون اعرابی ساقط ہوگیا
اِفْعَلِیْ	واحد	مؤنث حاضر	تو ایک عورت کر	نون اعرابی ساقط ہوگیا
اِفْعَلَا	تثنیہ		تم دو عورتیں کرو	نون اعرابی ساقط ہوگیا
اِفْعَلْنَ	جمع		تم سب عورتیں کرو	نون ضمیر ساقط نہیں ہوا

یہ تم پڑھ چکے ہو کہ اگر مضارع کا "عین کلمہ" مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزۂ وصل مکسور لائیں گے (عین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی) اسی طرح اگر مضارع کا "عین کلمہ" مضموم ہو تو ہمزۂ وصل مضموم لائیں گے (عین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی) ذیل میں تینوں قسم کی مثالیں ہیں، ان سے پوری گردانیں کرو اور مع صیغہ و معنی لکھو۔

تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا)	مضارع کا عین کلمہ مفتوح اور
تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ)	مکسور ہے اس لئے ہمزۂ وصل مکسور آیا
تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر)	مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لئے ہمزۂ وصل مضموم آیا۔

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

اُنْصُرْنَ اِجْلِسْنَ اِفْعَلْنَ اِفْعَلُوْا اُنْصُرِیْ
اِفْعَلَا اِجْلِسَا اُنْصُرُوْا اِجْلِسِیْ اِجْلِسُوْا
اُنْصُرَا اُنْصُرْ۔

عربی بناؤ۔ کاپی پر مع معانی و صیغے لکھو، حرکات بھی لگاؤ:۔

تم سب عورتیں جاؤ۔ تم سب آدمی مدد کرو۔ تو ایک عورت جا۔ تم دو آدمی بیٹھو۔ تم سب عورتیں مدد کرو۔ تو ایک عورت بیٹھ۔ تم سب عورتیں کرو۔ تم سب مرد بیٹھو۔ تم سب کرو۔ تم دو عورتیں جاؤ۔ تم دو عورتیں مدد کرو تم دو آدمی مدد کرو۔

ان افعال سے امر حاضر معروف کی پوری گردانیں کاپی پر مع معانی وصیغوں کے لکھو۔ حرکات بھی لگاؤ:۔

یَعْمَلُ۔ یَرْکَبُ۔ یَعْرِفُ۔ یَغْسِلُ۔ یَدْخُلُ۔ یَکْتُبُ۔

صیغہ اور معانی بتاؤ، حرکات کا خیال رکھ کر پڑھو۔

اعملوا۔ اعرفن۔ ادخلوا۔ اکتبا۔ اعرفی۔ اغسلن۔ ارکبن

ادخلا۔ اعملا۔ اکتبوا۔ اعرفا۔ اذھبا۔ اجلسوا۔ انصروا

اعملا۔ اغسلا۔ ارکب۔ اغسل۔ اغسلی۔

ان جملوں کی عربی بناؤ:۔

۱۔ تم سب کاپی پر لکھو۔
۲۔ تم دو عورتیں کرسی پر بیٹھو
۳۔ تم دو آدمی مدرسہ جاؤ
۴۔ تم سب مرد مسجد میں داخل ہو
۵۔ تو (عورت) کپڑے دھو
۶۔ تم سب (مرد) مظلوم کی مدد کرو
۷۔ تم سب (عورتیں) موٹر پر سوار ہو
۸۔ تم سب (مرد) اچھے کام کرو
۹۔ تم دو (مرد) کرسی پر بیٹھو اور کتاب لکھو۔
۱۰۔ تو (عورت) فقیر کی مدد کر
۱۱۔ تم سب اللہ کو پہچانو۔
۱۲۔ تو (مرد) مسلمان کی مدد کر
۱۳۔ تم دو مرد اونٹ پر سوار ہو جاؤ

تم نے گزشتہ اسباق میں جو افعال پڑھے ہیں ان میں سے چند لکھے جاتے ہیں ان سے امر حاضر معروف کی گردانیں کر لو۔ انشاء اللہ خوب مشق ہو جائے گی۔

مضارع مفتوح العین :۔ یَرْفَعُ۔ یَفْتَحُ۔ یَشْرَبُ۔ یَسْمَعُ۔

مضارع مکسور العین :۔ یَظْلِمُ۔ یَرْجِعُ۔ یَضْرِبُ۔

مضارع مضموم العین :۔ یَعْبُدُ۔ یَنْظُرُ۔ یَشْکُرُ۔ یَرْقُدُ۔

اَمرِ حَاضِر مجہول

امرِ حاضر مجہول بنانے کے لئے مضارع مجہول (حاضر کے چھ ۶ صیغوں) پر "لامِ امر" بڑھا دو اور آخری حرف کو جزم دے دو، جیسے تُنْصَرُ سے لِتُنْصَرْ (چاہیئے کہ تیری مدد کی جائے) تُعْرَفُ سے لِتُعْرَفْ (چاہیئے کہ تو پہچانا جائے)

گردان اَمرِ حَاضِر مجہول

گردان	صیغہ		معنی
لِتُنْصَرْ	واحد	مذکر حاضر	چاہیئے کہ تیری (ایک مرد) مدد کی جائے ۔
لِتُنْصَرَا	تثنیہ		چاہیئے کہ تم دو مردوں کی مدد کی جائے ۔
لِتُنْصَرُوْا	جمع		چاہیئے کہ تم سب مردوں کی مدد کی جائے ۔
لِتُنْصَرِیْ	واحد	مؤنث حاضر	چاہیئے کہ تیری (ایک عورت) مدد کی جائے ۔
لِتُنْصَرَا	تثنیہ		چاہیئے کہ تم دو عورتوں کی مدد کی جائے ۔
لِتُنْصَرْنَ	جمع		چاہیئے کہ تم سب عورتوں کی مدد کی جائے ۔

چوں کہ مضارع مجہول کا عین کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اس لئے مضارع

مجہول سے اسی وزن پر امر حاضر مجہول بنے گا۔ البتہ یہ ضرور خیال رہے کہ فعل لازم سے مجہول نہیں آتا۔

یَضْرِبُ۔ یَقْتُلُ۔ یَعْرِفُ۔ یَسْأَلُ۔ یَرْزُقُ سے امر حاضر مجہول کی گردانیں کرو اور مع معنیٰ وصیغوں کے لکھو۔

ترجمہ کرو، صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لِتُعْرَفُوْا۔ لِتُسْئَلِیْ۔ لِتُضْرَبَا۔ لِتُقْتَلْنَ۔ لِتُرْزَقْنَ۔ لِتُسْئَلُوْا۔ لِتُعْرَفَا۔ لِتُنْصَرَا۔ لِتُسْئَلْ۔ لِتُرْزَقْ۔ لِتُضْرَبْ۔

امر غائب ومتکلم (معروف ومجہول)

امر غائب ومتکلم خواہ وہ معروف ہو یا مجہول اسی طریقے پر بنائے جاتے ہیں کہ مضارع معروف ومجہول کے صیغوں پر "لام امر" (لام مکسور) بڑھا دیا جائے مثلاً یَذْهَبُ سے لِیَذْهَبْ (اس کو جانا چاہیئے یا چاہیئے کہ وہ جائے)

یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ (چاہیئے کہ وہ مدد کرے) یُنْصَرُ سے لِیُنْصَرْ (چاہیئے کہ وہ مدد کیا جائے) لام امر کا یہ عمل یاد رکھو کہ اس کے مضارع پر آنے کی وجہ سے جو صیغے واحد کے ہیں ان کو جزم ہو جاتا ہے۔ نون اعرابی ساقط ہو جاتا ہے۔ نون ضمیر باقی رہتا ہے۔

اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے مثلاً یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ۔

گردان امر غائب و متکلم معروف

معروف	صیغہ		معنی
لِیَذْهَبْ	واحد	مذکر غائب	چاہئے کہ وہ ایک مرد جائے ۔
لِیَذْهَبَا	تثنیہ		چاہئے کہ وہ دو مرد جائیں ۔
لِیَذْهَبُوْا	جمع		چاہئے کہ وہ سب مرد جائیں ۔
لِتَذْهَبْ	واحد	مؤنث غائب	چاہئے کہ وہ ایک عورت جائے ۔
لِتَذْهَبَا	تثنیہ		چاہئے کہ وہ دو عورتیں جائیں ۔
لِیَذْهَبْنَ	جمع		چاہئے کہ وہ سب عورتیں جائیں ۔
لِاَذْهَبْ	واحد	متکلم	چاہئے کہ میں جاؤں ۔
لِنَذْهَبْ	تثنیہ جمع		چاہئے کہ ہم جائیں ۔

گردان امر غائب و متکلم مجہول

مجہول	صیغہ		معنی
لِیُنْصَرْ	واحد	مذکر غائب	چاہئے کہ اس ایک مرد کی مدد کی جائے ۔
لِیُنْصَرَا	تثنیہ		چاہئے کہ ان دو مردوں کی مدد کی جائے ۔
لِیُنْصَرُوْا	جمع		چاہئے کہ ان سب مردوں کی مدد کی جائے ۔
لِتُنْصَرْ	واحد	مؤنث غائب	چاہئے کہ اس ایک عورت کی مدد کی جائے ۔
لِتُنْصَرَا	تثنیہ		چاہئے کہ ان دو عورتوں کی مدد کی جائے ۔

لِيُنْصَرْنَ	جمع		چاہیئے کہ ان سب عورتوں کی مدد کی جائے ۔
لِأُنْصَرْ	واحد		چاہیئے کہ میں مدد کیا جاؤں ۔
لِنُنْصَرْ	جمع		چاہیئے کہ ہم مدد کئے جائیں ۔

معروف ومجہول کا خیال رکھتے ہوئے چند صیغوں کے معنی بتاؤ :۔

لِيُنْصَرُوْا ۔ لِيَذْهَبَا ۔ لِتُنْصَرَا ۔ لِيَذْهَبْنَ ۔ لِأُنْصَرْ ۔ لِنُنْصَرْ ۔ لِيُنْصَرْنَ ۔
لِيَذْهَبُوْا ۔ لِيَنْصُرُوْا ۔ لِتَذْهَبْ ۔ لِيَنْصُرَا ۔ لِيُنْصَرَا ۔

عربی بناؤ :۔

ان سب عورتوں کو جانا چاہیئے ۔ چاہیئے کہ وہ دو آدمی مدد کریں ۔
چاہیئے کہ ہم مدد کریں ۔ چاہیئے کہ میں جاؤں ۔ چاہیئے کہ وہ دو عورتیں جائیں ۔
چاہیئے کہ وہ دو آدمی مدد کئے جائیں ۔ چاہیئے کہ ہم مدد کئے جائیں ۔ چاہیئے کہ
وہ سب عورتیں مدد کی جائیں ۔

يَضْرِبُ ۔ يَعْرِفُ ۔ يَقْتُلُ ۔ يَسْأَلُ ۔ يَرْزُقُ سے امر غائب معروف و
مجہول کی گردانیں مع صیغہ و معنی لکھو :۔

ایک بات امر کے بیان سے تم نے سمجھ لی ہوگی کہ امر حاضر معروف کے
علاوہ امر کے دوسرے اقسام بنانے کے لئے صرف مضارع پر "لام امر" بڑھا
دیا جاتا ہے ۔

نون تاکید

جس طرح مضارع پر نون ثقیلہ و خفیفہ آتا ہے اَمر پر بھی آتا ہے، امر حاضر معروف پر بغیر لام کے جیسے اُنْصُرْ سے اُنْصُرَنَّ، اُنْصُرَنْ (توضرور مدد کر)۔

امر غائب معروف اور مجہول پر لام مکسور کے ساتھ جیسے لِیَنْصُرْ سے لِیَنْصُرَنْ۔ لِیَنْصُرَنَّ۔ لِیُنْصَرَنْ۔ لِیُنْصَرَنَّ۔

اس بات کا خیال رکھو کہ لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور لام امر مکسور، اس کے معنی چاہئے کے ہیں۔

نون ثقیلہ و خفیفہ سے امر کی گردانیں لکھی جاتی ہیں، اس کو سمجھ کر یاد کر لو، آسانی کے لئے امر حاضر و غائب کی ساری گردان بھی لکھ دی گئی ہے۔

گردان امر حاضر معروف با نون ثقیلہ و خفیفہ

امر حاضر معروف	امر حاضر معروف با نون ثقیلہ	امر حاضر معروف با نون خفیفہ
اِفْعَلْ (تو کر)	اِفْعَلَنَّ (تو ضرور کر)	اِفْعَلَنْ (تو ضرور کر)
اِفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	×
اِفْعَلُوْا	اِفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ
اِفْعَلِیْ	اِفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ
اِفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	×
اِفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	×

گردان امر غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ وخفیفہ

امر غائب معروف	امر غائب معروف بانون ثقیلہ	امر غائب معروف بانون خفیفہ
لِیَفْعَلْ (چاہئے کہ وہ کرے)	لِیَفْعَلَنَّ (چاہئے کہ وہ ضرور کرے)	لِیَفْعَلَنْ (چاہئے کہ وہ ضرور کرے)
لِیَفْعَلَا	لِیَفْعَلَانِّ	×
لِیَفْعَلُوْا	لِیَفْعَلُنَّ	لِیَفْعَلُنْ
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ
لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	×
لِیَفْعَلْنَ	لِیَفْعَلْنَانِّ	×
لِاَفْعَلْ	لِاَفْعَلَنَّ	لِاَفْعَلَنْ
لِنَفْعَلْ	لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

اِفْعَلَنَّ ۔ اِفْعَلِنْ ۔ اِفْعَلْنَانِّ ۔ اِفْعَلُنْ ۔ لِیَفْعَلَنَّ ۔ لِتَفْعَلَانِّ ۔ لِتَفْعَلِنْ
لِتَفْعَلَنْ ۔ لِیَفْعَلْنَانِّ ۔ لِتَفْعَلْنَانِّ ۔ لِنَفْعَلَنْ ۔ لِیَفْعَلُنْ ۔

یَکْتُبُ ۔ یَعْلَمُ ۔ یَعْرِفُ ۔ یَسْأَلُ سے امر حاضر و غائب کی نون ثقیلہ وخفیفہ سے گردانیں کرو، مع صیغے معانی لکھو۔

گردان امر حاضر معروف بانون ثقیلہ وخفیفہ

امر حاضر معروف	امر حاضر معروف بانون ثقیلہ	امر حاضر معروف بانون خفیفہ
اِفْعَلْ تو (ایک مرد) کر	اِفْعَلَنَّ تو (ایک مرد) ضرور کر	اِفْعَلَنْ تو (ایک مرد) ضرور کر
اِفْعَلَا تم دو مرد کرو	اِفْعَلَانِّ تم دو مرد ضرور کرو	×
اِفْعَلُوْا تم سب مرد کرو	اِفْعَلُنَّ تم سب مرد ضرور کرو	اِفْعَلُنْ تم سب مرد ضرور کرو
اِفْعَلِیْ تو (ایک عورت) کر	اِفْعَلِنَّ تو (ایک عورت) ضرور کر	اِفْعَلِنْ تو (ایک عورت) ضرور کر
اِفْعَلَا تم دو عورتیں کرو	اِفْعَلَانِّ تم دو عورتیں ضرور کرو	×
اِفْعَلْنَ تم سب عورتیں کرو	اِفْعَلْنَانِّ تم سب عورتیں ضرور کرو	×

گردان امر غائب ومتکلم معروف بانون ثقیلہ وخفیفہ

امر غائب معروف	امر غائب معروف بانون ثقیلہ	امر غائب معروف بانون خفیفہ
لِیَفْعَلْ چاہئے کہ وہ ایک مرد کرے	لِیَفْعَلَنَّ چاہئے کہ وہ ایک مرد ضرور کرے	لِیَفْعَلَنْ چاہئے کہ وہ ایک مرد ضرور کرے
لِیَفْعَلَا چاہئے کہ وہ دو مرد کریں	لِیَفْعَلَانِّ چاہئے کہ وہ دو مرد ضرور کریں	×

لِیَفْعَلُوْا۔ چاہیے کہ وہ سب مرد کریں	لِیَفْعَلُنَّ۔ چاہئے کہ وہ سب مرد ضرور کریں	لِیَفْعَلُنْ چاہئے کہ وہ سب مرد ضرور کریں
لِتَفْعَلْ۔ چاہئے کہ تو ایک عورت کرے	لِتَفْعَلَنَّ۔ چاہئے کہ تو ایک عورت ضرور کرے	لِتَفْعَلَنْ۔ چاہئے کہ تو ایک عورت ضرور کرے
لِتَفْعَلَا۔ چاہئے کہ تم دو عورتیں کرو	لِتَفْعَلَانِّ۔ چاہئے کہ تم دو عورتیں ضرور کرو	×
لِیَفْعَلْنَ۔ چاہئے کہ تم سب عورتیں کرو	لِیَفْعَلْنَانِّ۔ چاہئے کہ تم سب عورتیں ضرور کرو	×
لِاَفْعَلْ۔ چاہئے کہ میں کروں	لِاَفْعَلَنَّ۔ چاہئے کہ میں ضرور کروں	لِاَفْعَلَنْ۔ چاہئے کہ میں ضرور کروں
لِنَفْعَلْ۔ چاہئے کہ ہم کریں	لِنَفْعَلَنَّ۔ چاہئے کہ ہم ضرور کریں	لِنَفْعَلَنْ۔ چاہئے کہ ہم ضرور کریں

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

اِفْعَلُنَّ۔ اِفْعَلِنْ۔ اِفْعَلْنَانِّ۔ اِفْعَلُنْ۔ لِیَفْعَلُنَّ۔ لِتَفْعَلَانِّ۔ لِتَفْعَلَنَّ۔ لِتَفْعَلَنْ۔ لِیَفْعَلْنَانِّ۔ لِتَفْعَلْنَانِّ

لِنَفْعَلَنَّ۔ لِیَفْعَلُنْ۔

یَکْتُبُ۔ یَعْلَمُ۔ یَعْرِفُ۔ یَسْأَلُ سے امر حاضر و غائب کی نون ثقیلہ و خفیفہ سے گردانیں کرو اور مع صیغے و معانی لکھو۔

گردان امر حاضر و غائب مجہول

	امر مجہول	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون خفیفہ
مذکر غائب	لِیُنْصَرْ چاہئے کہ اس کی مدد کیجائے	لِیُنْصَرَنَّ۔ چاہئے کہ اس کی ضرور مدد کی جائے	لِیُنْصَرَنْ۔ چاہئے کہ اس کی ضرور مدد کی جائے
	لِیُنْصَرَا چاہئے کہ ان دو کی مدد کیجائے	لِیُنْصَرَانِّ۔ چاہئے کہ ان دو کی ضرور مدد کیجائے	×
	لِیُنْصَرُوْا چاہئے کہ ان سب کی مدد کیجائے	لِیُنْصَرُنَّ۔ چاہئے کہ ان سب کی ضرور مدد کیجائے	لِیُنْصَرُنْ۔ چاہئے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جائے
مؤنث غائب	لِتُنْصَرْ۔ چاہئے کہ اس ایک عورت کی مدد کی جائے	لِتُنْصَرَنَّ۔ چاہئے کہ اس ایک عورت کی ضرور مدد کیجائے	لِتُنْصَرَنْ۔ چاہئے کہ اس ایک عورت کی ضرور مدد کیجائے
	لِتُنْصَرَا۔ چاہئے کہ ان دو عورتوں کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرَانِّ۔ چاہئے کہ ان دو عورتوں کی ضرور مدد کیجائے	×
	لِیُنْصَرْنَ۔ چاہئے کہ ان سب عورتوں کی مدد کیجائے	لِیُنْصَرْنَانِّ۔ چاہئے کہ ان سب عورتوں کی ضرور مدد کیجائے	×
مذکر حاضر	لِتُنْصَرْ۔ چاہئے کہ تجھ ایک مرد کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرَنَّ۔ چاہئے کہ تجھ ایک مرد کی ضرور مدد کیجائے	لِتُنْصَرَنْ۔ چاہئے کہ تجھ ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے
	لِتُنْصَرَا۔ چاہئے کہ تم دو مردوں کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرَانِّ۔ چاہئے کہ تم دو مردوں کی ضرور مدد کیجائے	×

مذکر حاضر	لِتُنْصَرُوْا۔ چاہئے کہ تم سب مردوں کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرُنَّ۔ چاہئے کہ تم سب مردوں کی ضرور مدد کیجائے	لِتُنْصَرُنْ۔ چاہئے کہ تم سب مردوں کی ضرور مدد کی جائے
مؤنث حاضر	لِتُنْصَرِیْ۔ چاہئے کہ تجھ ایک عورت کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرِنَّ۔ چاہئے کہ تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کیجائے	لِتُنْصَرِنْ چاہئے کہ تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے
	لِتُنْصَرَا۔ چاہئے کہ تم دو عورتوں کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرَانِّ۔ چاہئے کہ تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	×
	لِتُنْصَرْنَ۔ چاہئے کہ تم سب عورتوں کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرْنَانِّ۔ چاہئے کہ تم سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	×
متکلم	لِاُنْصَرْ۔ چاہئے کہ میری مدد کی جائے	لِاُنْصَرَنَّ۔ چاہئے کہ میری ضرور مدد کی جائے	لِاُنْصَرَنْ۔ چاہئے کہ میری ضرور مدد کی جائے
	لِنُنْصَرْ۔ چاہئے کہ ہماری مدد کی جائے	لِنُنْصَرَنَّ۔ چاہئے کہ ہماری ضرور مدد کی جائے	لِنُنْصَرَنْ۔ چاہئے کہ ہماری ضرور مدد کی جائے

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لِیُنْصَرُوْا۔ لِیُنْصَرَنَّ۔ لِیُنْصَرْنَ۔ لِتُنْصَرِیْ۔ لِتُنْصَرِنَّ۔ لِتُنْصَرِنْ۔ لِیُنْصَرْنَانِّ۔ لِنُنْصَرَنَّ۔ لِتُنْصَرَنْ۔

یَسْأَلُ۔ یَرْزُقُ۔ یَعْرِفُ سے امر مجہول کی سب گردانوں کی مشق کرو۔

فِعل نہی

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اس کو فعل نہی کہتے ہیں مثلاً لَاتَضْرِبْ (تو مت مار) لَاتَنْصُرْ (تو مت مدد کر)

قاعدہ

فعل مضارع کے پہلے لاءِ نہی (لَا) لگا کر بنایا جاتا ہے جب فعل نہی بنایا جائے توان باتوں کا لحاظ رکھا جائے۔

جن پانچ صیغوں پر پیش ہے اُن کو جزم دے دو، نون اعرابی گرا دو، نون ضمیر باقی رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو گرا دو۔

مضارع معروف سے نہی معروف اور مضارع مجہول سے نہی مجہول بنایا جاتا ہے۔ نون ثقیلہ و خفیفہ امر کی طرح نہی میں بھی آتا ہے۔

گردان نہی معروف و مجہول

نہی معروف		معنی	نہی مجہول	معنی	تغیرات جو لاءِ نہی کی وجہ سے مضارع میں ہوئے
لَایَضْرِبْ	مذکر غائب	وہ ایک شخص نہ مارے	لَایُضْرَبْ	وہ ایک مرد نہ مارا جائے۔	جزم آخر
لَایَضْرِبَا		وہ دو مرد نہ ماریں	لَایُضْرَبَا	وہ دو مرد نہ مارے جائیں	نون اعرابی گر گیا
لَایَضْرِبُوْا		وہ سب مرد نہ ماریں	لَایُضْرَبُوْا	وہ سب مرد نہ مارے جائیں	″ ″ ″
لَاتَضْرِبْ	مؤنث غائب	وہ ایک عورت نہ مارے	لَاتُضْرَبْ	وہ ایک عورت نہ ماری جائے	جزم آخر
لَاتَضْرِبَا		وہ دو عورتیں نہ ماریں	لَاتُضْرَبَا	وہ دو عورتیں نہ ماری جائیں	نون اعرابی گر گیا
لَایَضْرِبْنَ		وہ سب عورتیں نہ ماریں	لَایُضْرَبْنَ	وہ سب عورتیں نہ ماری جائیں	نون ضمیر باقی ہے
لَاتَضْرِبْ	مذکر حاضر	تو ایک مرد نہ مار	لَاتُضْرَبْ	تو ایک مرد نہ مارا جائے	جزم آخر
لَاتَضْرِبَا		تم دو مرد نہ مارو	لَاتُضْرَبَا	تم دو مرد نہ مارے جاؤ	نون اعرابی گر گیا

لَا تَضْرِبُوْا	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد نہ مارو	لَا تُضْرَبُوْا	تم سب مرد نہ مارے جاؤ	نون اعرابی گر گیا
لَا تَضْرِبِیْ	مؤنث حاضر	تو ایک عورت نہ مار	لَا تُضْرَبِیْ	تو ایک عورت نہ ماری جائے	〃 〃 〃
لَا تَضْرِبَا		تم دو عورتیں نہ مارو	لَا تُضْرَبَا	تم دو عورتیں نہ ماری جاؤ	〃 〃 〃
لَا تَضْرِبْنَ		تم سب عورتیں نہ مارو	لَا تُضْرَبْنَ	تم سب عورتیں نہ ماری جاؤ	نون ضمیر باقی ہے
لَا اَضْرِبْ	متکلم	میں نہ ماروں	لَا اُضْرَبْ	میں نہ مارا جاؤں	جزم آخر
لَا نَضْرِبْ		ہم نہ ماریں	لَا نُضْرَبْ	ہم نہ مارے جائیں	〃 〃

یَذْهَبُ۔ یَقْتُلُ۔ یَسْأَلُ۔ یَعْرِفُ۔ یَظْلِمُ سے بھی نہی حاضر معروف و مجہول اور نہی غائب معروف و مجہول کی گردانیں کرو مع اعراب کاپی پر لکھو۔

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

لَا تَذْهَبُوْا	لَا يَقْتُلْنَ	لَا تَقْتُلْنَ	لَا تَسْأَلِيْ
لَا تُسْئَلِيْ	لَا تَعْرِفَا	لَا يُعْرَفَا	لَا أَظْلِمُ
لَا أُظْلَمُ	لَا تَضْرِبْ	لَا تُضْرَبْ	لَا تَظْلِمْنَ
لَا تُظْلَمْنَ	لَا تَقْتُلُوْا	لَا تُسْئَلُوْا	لَا تَعْرِفِيْ
لَا تُعْرَفِيْ	لَا يَذْهَبْنَ	لَا يَعْرِفْنَ	لَا يَسْأَلَا
لَا يَظْلِمَا	لَا نَسْأَلْ	لَا أَذْهَبْ	لَا تَظْلِمْ

عربی بناؤ:۔

تم سب عورتیں ظلم نہ کرو۔ تو ایک مرد قتل مت کر۔ تم دو عورتیں مت جاؤ۔ تم سب مرد مت کرو۔ تو ایک عورت مت کر۔ تم دو مرد مدد نہ کرو۔ تم سب عورتیں مدد نہ کرو۔ تو ایک عورت سوال مت کر۔ تم دو عورتیں نہ پہچانو۔ تم دو مرد مت جاؤ۔ تم دو مرد ظلم نہ کرو۔ تم سب عورتیں قتل نہ کرو۔ تم سب مرد قتل مت کرو۔

تم دو عورتیں بازار نہ جاؤ۔ ان دو عورتوں کو بازار نہ جانا چاہیئے تم سب عورتیں بازار نہ جاؤ۔ وہ سب عورتیں بازار نہ جائیں۔ تم سب آدمی کسی پر ظلم مت کرو۔ تم دو آدمی کسی سے سوال نہ کرو۔ چاہیئے کہ ہم کسی پر ظلم نہ کریں۔ تو ایک عورت نہ پوچھ۔ تم سب عورتیں کسی سے نہ پوچھو۔ تم سب مردوں کو نہ مارا جانا چاہیئے۔ وہ دو مرد قتل نہ کئے جائیں۔ وہ سب عورتیں نہ پوچھی جائیں۔

تم دو مردوں پر ظلم نہ کیا جائے۔ ہم پر ظلم نہ کیا جائے۔ تم دو عورتیں نہ پہچانی جاؤ۔
وہ دو عورتیں نہ پہچانی جائیں۔

فعل نہی با نون تاکید

نون تاکید، نہی کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اس کے آنے سے معنی میں نہی کی تاکید پیدا ہو جاتی ہے، مثلاً لَا يَظْلِمْ (چاہیئے کہ وہ ظلم نہ کرے) اور لَا يَظْلِمَنَّ لَا يَظْلِمَنْ (چاہیئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کرے)۔
ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیا جائے۔

فعل نہی با نون تاکید ثقیلہ / فعل نہی با نون تاکید خفیفہ

گردان (ثقیلہ)		معنی	گردان (خفیفہ)	معنی
لَایَظْلِمَنَّ	مذکر غائب	چاہیئے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَایَظْلِمَنْ	چاہیئے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے
لَایَظْلِمَانِّ		چاہیئے کہ وہ دو مرد ہرگز ظلم نہ کریں	×	×
لَایَظْلِمُنَّ		چاہیئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کریں	لَایَظْلِمُنْ	چاہیئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کرے
لَاتَظْلِمَنَّ	مونث غائب	چاہیئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لَاتَظْلِمَنْ	چاہیئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے
لَاتَظْلِمَانِّ		چاہیئے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	×	×
لَایَظْلِمْنَانِّ		چاہیئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	×	×
لَاتَظْلِمَنَّ	مذکر حاضر	چاہیئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَاتَظْلِمَنْ	چاہیئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے
لَاتَظْلِمَانِّ		چاہیئے کہ تم دو مرد ہرگز ظلم نہ کرو	×	×

لَاتَظْلِمُنَّ	مذکر مخاطب	چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو	لَاتَظْلِمُنْ	چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم کرو
لَاتَظْلِمِنَّ	مؤنث مخاطب	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لَاتَظْلِمِنْ	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے
لَاتَظْلِمَانِّ		چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کرو	×	×
لَاتَظْلِمْنَانِّ		چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کرو	×	×
لَا اَظْلِمَنَّ	متکلم	چاہئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں	لَا اَظْلِمَنْ	چاہئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں
لَانَظْلِمَنَّ		چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں	لَانَظْلِمَنْ	چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں

گردان فعل نہی با نون تاکید (مجہول)

لَايُظْلَمَنَّ	مذکر غائب	چاہئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لَايُظْلَمَنْ	چاہئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کیا جائے
لَايُظْلَمَانِّ		چاہئے کہ وہ دو مرد ہرگز ظلم نہ کئے جائیں	×	×
لَايُظْلَمُنَّ		چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جائیں	لَايُظْلَمُنْ	چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جائیں

صیغہ		معنی		معنی
لَاتُظْلَمَنَّ	مؤنث غائب	چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	لَاتُظْلَمَنْ	چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے
لَاتُظْلَمَانِّ		چاہئے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائیں	×	×
لَایُظْلَمْنَانِّ		چاہئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائیں	×	×
لَاتُظْلَمَنَّ	مذکر مخاطب	چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لَاتُظْلَمَنْ	چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے
لَاتُظْلَمَانِّ		چاہئے کہ تم دو مرد ہرگز ظلم نہ کئے جاؤ	×	×
لَاتُظْلَمُنَّ		چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جاؤ	لَاتُظْلَمُنْ	چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جاؤ
لَاتُظْلَمِنَّ	مؤنث مخاطب	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	لَاتُظْلَمِنْ	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے
لَاتُظْلَمَانِّ		چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ	×	×
لَاتُظْلَمْنَانِّ		چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ	×	×
لَااُظْلَمَنَّ	متکلم	چاہئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کیا جاؤں	لَااُظْلَمَنْ	چاہئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کیا جاؤں
لَانُظْلَمَنَّ		چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کئے جائیں	لَانُظْلَمَنْ	چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کئے جائیں

معروف ومجہول کا خیال رکھتے ہوئے صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لَا یَظْلِمُنَّ لَایَظْلِمُنَانِّ لَا تَظْلِمِنَّ لَا تَظْلِمَانِّ
لَا تَظْلِمُنَّ لَا تَظْلَمَنَّ لَا تُظْلَمُنَّ لَایُظْلَمَانِّ
لَاتُظْلَمِنَّ لَاتَظْلِمُنْ لَاتَظْلِمِنْ لَاتُظْلَمِنْ
لَاتُظْلَمَنْ لَایُظْلَمُنْ لَایَظْلِمَنْ۔

عربی بناؤ؛

تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو۔ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کر۔ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جائیں۔ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے۔ چاہیئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں۔ چاہیئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ۔ تو ہرگز ظلم نہ کر۔ چاہیئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں۔

یَکْتُبُ۔ یَسْأَلُ۔ یَقْتُلُ۔ یَعْرِفُ سے فعل نہی با نون تاکید گردانو، کاپی پر مع معانی وصیغوں کے لکھو:۔

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لَاتَکْتُبُنَّ لَایَکْتُبْنَانِّ لَا تَعْرِفِنَّ لَا تَعْرِفْنَانِّ
لَاتَعْرِفَنْ لَاتَکْتُبُنْ لَایُکْتَبَانِّ لَاتُکْتَبُنَّ
لَاتَعْرِفَنَّ لَا اَسْأَلَنَّ لَانَسْأَلَنَّ لَاتُسْئَلْنَانِّ
لَایُقْتَلُنَّ لَاتُقْتَلَنَّ۔

عربی بناؤ:۔

تم سب عورتیں ہرگز نہ لکھو۔ تم سب مرد ہرگز قتل نہ کرو۔ وہ سب عورتیں

ہرگز نہ پہچانیں۔ وہ سب مرد ہرگز نہ سوال کریں۔ تو ایک عورت ہرگز نہ سوال کرے۔ تو ایک مرد ہرگز نہ لکھے۔ وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں۔ وہ دو مرد ہرگز نہ سوال کریں۔ میں ہرگز نہ قتل کروں۔ ہم سب ہرگز نہ سوال کریں۔ وہ سب ہرگز نہ پوچھے جائیں۔ تم سب ہرگز نہ پہچانی جاؤ۔ تم سب ہرگز نہ سوال کیے جاؤ۔ وہ سب ہرگز نہ پہچانی جائیں۔ وہ دو ہرگز نہ قتل کیے جائیں۔

اسم

اب تک تم نے فعل کی بحث پڑھی، اسم کے متعلق یہ تمھیں معلوم ہے کہ اسم وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور ماضی، حال، مستقبل میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے کِتَابٌ۔

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد۔

۱۔ مصدر :۔ وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسماء مشتقہ نکلیں (اردو میں مصدر کے ترجمہ کے آخر میں "نا" آتا ہے) جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا) ضَرْبٌ (مارنا)

۲۔ مشتق :۔ وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے نَصْرٌ سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا) یہ مصدر نَصْرٌ سے نکلے ہیں۔

۳۔ جامد :۔ وہ اسم ہے جو نہ خود کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ اُس سے کوئی کلمہ بنے جیسے رَجُلٌ. فَرَسٌ وغیرہ۔

چوں کہ مشتق کو فِعل سے ایک قریبی تعلق ہے اس لئے پہلے اس کو بیان کیا جاتا ہے۔

اسماء مشتقہ

اسماء مشتقہ سات ہیں :۔

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم ظرف (۴) اسم آلہ (۵) اسم تفضیل (۶) صفت مشبہ (اسم الصفۃ) (۷) اسم مبالغہ۔

اسم فاعِل

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اُس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)۔

جب ماضی تین حرف کا ہو تو اسم فاعل فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) فَتَحَ سے فَاتِحٌ (کھولنے والا، فتح کرنے والا)۔

اسم فاعل مادہ کے پہلے حرف کے بعد "الف" زیادہ کرنے اور دوسرے حرف کو کسرہ دینے سے بنتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَاعِلٌ، نَصَرَ سے نَاصِرٌ۔

اسم فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں۔ تین مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے۔ گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)	فَاعِلَۃٌ (کرنے والی ایک عورت)
تثنیہ	فَاعِلَانِ (کرنے والے دو مرد)	فَاعِلَتَانِ (کرنے والی دو عورتیں)
جمع	فَاعِلُوْنَ (کرنے والے سب مرد)	فَاعِلَاتٌ (کرنے والی سب عورتیں)

ذَھَبَ۔ عَبَدَ۔ عَلِمَ۔ جَلَسَ۔ سَأَلَ سے اسم فاعل کی گردان کرو، اور معنی اور صیغوں کے ساتھ لکھو۔

صیغے اور معنی بتاؤ :۔

ذَاهِبُوْنَ ذَاهِبَةٌ عَابِدَاتٌ عَابِدُوْنَ جَالِسَتَانِ

جَالِسَانِ عَالِمَانِ عَالِمَتَانِ سَائِلُوْنَ سَائِلَاتٌ

ذَاهِبَانِ ذَاهِبَتَانِ۔

عربی بناؤ :۔

سب کرنے والے مرد۔ سب کرنے والی عورتیں۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں۔ بیٹھنے والا۔ پوچھنے والی دو عورتیں۔ پوچھنے والے دو مرد۔ جاننے والی ایک عورت۔ جاننے والے سب مرد۔

اسم مفعول

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَنْصُوْرٌ وہ شخص جس کی مدد کی گئی۔

تین حرفی ماضی سے اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا) فَتَحَ سے مَفْتُوْحٌ (کھولا ہوا) عَلِمَ سے مَعْلُوْمٌ (جانا ہوا)۔

(یہ بات یاد رکھنے چاہیے کہ جو افعال لازم ہیں اُن سے اسم مفعول نہیں آتا)
اسم مفعول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔ گردان یوں ہوگی :۔

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد)	مَنْصُوْرَةٌ (مدد کی ہوئی ایک عورت)
تثنیہ	مَنْصُوْرَانِ (مدد کیے ہوئے دو مرد)	مَنْصُوْرَتَانِ (مدد کی ہوئی دو عورتیں)
جمع	مَنْصُوْرُوْنَ (مدد کئے ہوئے سب مرد)	مَنْصُوْرَاتٌ (مدد کی ہوئی سب عورتیں)

سَأَلَ۔ ضَرَبَ۔ قَتَلَ۔ رَزَقَ۔ عَرَفَ سے اسم مفعول گردانو۔ مع معنی اور صیغوں کے کاپی پر لکھو:۔

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

مسئولتان مسئولون مضروبات مقتولون
مقتولۃ مرزوقات مرزوقان معروفتان
معروفون مسئولات معلومۃ معلومات
مفتوحان مفتوحات۔

عربی بناؤ:۔

دو مظلوم مرد۔ سب مظلوم عورتیں۔ دو مظلوم عورتیں۔ پوچھی ہوئی سب عورتیں۔ پوچھے ہوئے سب مرد۔ سب مقتول عورتیں۔ دو مقتول مرد۔ دو مقتول عورتیں۔ رزق دی ہوئی سب عورتیں۔ رزق دیے ہوئے سب مرد۔

اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے جیسے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت) مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت) اس کے دو وزن ہیں۔

مَفْعَلٌ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر ضمہ یا فتحہ ہو)۔
مَفْعِلٌ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر کسرہ ہو)۔

بنانے کا قاعدہ

سہ حرفی ماضی کے مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے سے علامت مضارع دُور کر کے میم مفتوح شروع میں بڑھاؤ۔ عین کلمہ مضموم ہو تو مفتوح کر دو، ورنہ اپنی حالت پر رہنے دو، آخر میں تنوین لگاؤ جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ ۔یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔ یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ (سُننے کی جگہ یا وقت)۔

گردان اس طرح پر ہوگی:۔

مَفْعَلٌ (کرنے کا ایک وقت یا جگہ) واحد

مَفْعَلَانِ (کرنے کے دو وقت یا جگہیں) تثنیہ

مَفَاعِلُ (کرنے کے سب وقت یا جگہیں) جمع

نَصَرَ۔ قَتَلَ۔ عَمِلَ۔ زَرَعَ۔ شَرِبَ۔ عَبَدَ سے اسم ظرف گردانو۔

اسم ظرف بنانے کے قاعدہ سے تم نے سمجھ لیا ہوگا کہ اسم ظرف مضارع "مفتوح العین" اور "مضموم العین" سے بہ فتح عین آتا ہے اور مضارع "مکسور العین" سے بہ کسر عین آتا ہے، لیکن بعض مضارع "مضموم العین" سے خلاف قیاس "مکسور العین" آئے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:۔

(۱) مَسْجِدٌ (۲) مَشْرِقٌ (آفتاب نکلنے کی جگہ) (۳) مَغْرِبٌ آفتاب غروب ہونے کی جگہ) (۴) مَسْقِطٌ (گرنے کی جگہ) (۵) مَنْبِتٌ (اُگنے کی جگہ) (۶) مَسْكِنٌ (رہنے کی جگہ) (۷) مَطْلِعٌ (آفتاب طلوع ہونے کی جگہ) (۸) مَفْرِقٌ (مانگ) (۹) مَنْسِكٌ (قربان گاہ) (۱۰) مَجْزِرٌ (مذبح شتر) (۱۱) مَنْخِرٌ (نتھنا) (۱۲) مَرْفِقٌ (کہنی رکھنے کی جگہ)۔

اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے جو کام کرنے کا ذریعہ ہو (یعنی جس آوزار کے ذریعہ کام کیا جائے) اس کے تین وزن ہیں۔
(۱) مِفْعَلٌ جیسے مِخْیَطٌ (سوئی) (۲) مِفْعَلَۃٌ جیسے مِرْوَحَۃٌ (پنکھا) (۳) مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کنجی) گردان اس طرح ہوگی :۔

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَۃٌ	مِفْعَلَتَانِ	″
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِیْلُ

بنانے کا قاعدہ

۱۔ علامت مضارع کو دُور کر کے میم مکسور لگا دو، عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اس کو مفتوح کر دو، آخری حرف پر تنوین بڑھا دو جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (مِفْعَلٌ)۔

۲۔ اگر اس پر "ۃ" بڑھا دی جائے تو مِفْعَلَۃٌ ہو جائے گا جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَۃٌ۔

۳۔ علامت مضارع کو دُور کر کے میم مکسور بڑھا دو، عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کرو آخر میں تنوین یَضْرِبُ سے مِضْرَابٌ۔

اگر ماضی تین حرفی نہ ہو تو اسم آلہ کا صیغہ نہیں آئے گا۔

فَتَحَ۔ ضَرَبَ۔ سَمِعَ۔ قَرَضَ۔ یَقْرِضُ (کاٹنا) سے اسم آلہ گردانو۔

اسم تفضیل

وہ اسم ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی بہ مقابلہ دوسری شے کے معلوم ہو جیسے أَعْلَمُ (زیادہ جاننے والا) أَكْبَرُ (زیادہ بڑا)۔

اسم تفضیل کا صیغہ واحد مذکر أَفْعَلُ کے وزن پر اور واحد مؤنث کا فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے، اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی۔ گردان یوں ہوگی۔

	واحد	تثنیہ	جمع	جمع
مذکر	أَفْعَلُ زیادہ کرنے والا ایک مرد	أَفْعَلَانِ زیادہ کرنے والے دو مرد	أَفْعَلُوْنَ زیادہ کرنے والے سب مرد	أَفَاعِلُ زیادہ کرنیوالے سب مرد
مؤنث	فُعْلٰی زیادہ کرنیوالی ایک عورت	فُعْلَيَانِ زیادہ کرنیوالی دو عورتیں	فُعْلَيَاتٌ زیادہ کرنیوالی سب عورتیں	فُعَلٌ زیادہ کرنیوالی سب عورتیں

اگر ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اس سے اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

ضرب۔ نصر۔ علم۔ سمع۔ کرم سے اسم تفضیل گردانو، مع معنی و صیغے کاپی پر لکھو:۔

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

مُضَرِّبٌ ۔ اَضَارِبُ ۔ نُصْرٰی ۔ اَنْصَرَانِ ۔ اَنَاصِرُ ۔ عُلْمَیَانِ ۔
سُمْعَیَاتٌ ۔ اَکْرَمَانِ ۔ اَکْرَمُوْنَ ۔ نُصْرَیَاتٌ ۔ اَنْصَرُ ۔ کُرْمٰی ۔

عربی بناؤ :۔

حامد محمود سے بڑا ہے ۔ یہ قلم پنسل سے چھوٹا ہے ۔ یہ عورتیں مردوں سے زیادہ عبادت کرنے والی ہیں ۔ زینب فاطمہ سے زیادہ علم والی ہے ۔ وہ دو عورتیں تم سے زیادہ سننے والی ہیں ۔ میری کتاب کاپی سے زیادہ قیمتی ہے ۔ گھوڑا سب جانوروں سے تیز ہے ۔ قرآن مجید سب کتابوں سے زیادہ فضیلت والا ہے ۔

اسم مُبالغہ

جس صیغہ سے مصدری معنی کی زیادتی سمجھی جائے وہ اسم مبالغہ ہے جیسے عَلَّامٌ (بہت جاننے والا) جَھُوْلٌ (بہت جاہل) ۔

اگرچہ اسم تفضیل میں بھی مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتی ہے لیکن وہ زیادتی کسی کے مقابلہ میں ہوتی ہے ۔ اور مبالغہ میں مقابلہ نہیں ہوتا جیسے عَلَّامٌ (بہت جاننے والا) اور اسم تفضیل میں جیسے اَعْلَمُ مِنْ زَیْدٍ (بہ نسبت زید کے زیادہ جاننے والا) ۔

مبالغہ کے تمام اوزان سماعی ہیں جن میں کثیر الاستعمال یہ ہیں :۔

اوزان	مثالیں
فَعَّالٌ ۔ فَعَّالَۃٌ	سَفَّاکٌ (بڑا خون ریز) عَلَّامَۃٌ (بہت جاننے والا)
فُعَّالٌ ۔ فِعِّیْلٌ	کُبَّارٌ (بہت بڑا) صِدِّیْقٌ (بہت سچا)
فَعُّوْلٌ ۔	قَیُّوْمٌ (خوب قائم رہنے والا) اور (قائم رکھنے والا)

وزن	مثال	مثال
فُعُّولٌ۔ فُعَّالٌ	قُدُّوسٌ (بڑا پاک)	عُجَّابٌ (بہت عجیب)
فَاعُولٌ۔ فُعَلَةٌ	فَارُوقٌ (بہت فرق کرنیوالا)	هُمَزَةٌ (بڑا عیب نکالنے والا)
فَعِلٌ۔ فَعِيلٌ	حَذِرٌ (بہت بچنے والا)	عَلِيمٌ (بہت جاننے والا)
فَعُولٌ۔ مِفْعَلٌ	أَكُولٌ (بہت کھانے والا)	مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)
مِفْعَالٌ۔ مِفْعِيلٌ	مِنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا)	مِنْطِيقٌ (بہت بولنے والا)

اوزان مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق نہیں ہوتا، اس کی تفصیلات انشاءاللہ تم آئندہ پڑھوگے۔

عربی بناؤ :۔

سید سلیمانؒ بہت بڑے عالم تھے۔ یہ چیز بہت عجیب ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت رحم کرنے والا ہے۔ ہلاکو بہت خونریز آدمی تھا۔ بَیل بہت کھانے والا جانور ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ آسمانوں اور زمینوں کو قائم رکھنے والا ہے۔ حامد بہت بات کرنے والا لڑکا ہے۔

صفت مشبّہ

صفت مشبّہ وہ اسم ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے، اور اس ذات کو بتائے جس میں کوئی صفت پائیداری کے ساتھ پائی جائے جیسے صَادِقٌ (سچا) اس شخص کو کہیں گے جس میں سچائی کی صفت پائداری کے ساتھ پائی جائے۔

اس کے کئی وزن ہیں، بعض جو کثیر الاستعمال ہیں ان کو بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) فَعِيلٌ جیسے سَعِيدٌ (نیک بخت)۔

(۲) فَعُولٌ جیسے وَقُوْرٌ (صاحب وقار)

(۳) فَعْلَانُ جیسے تَعْبَانُ (تھکا ہوا)، غَضْبَانُ (غصہ میں بھرا ہوا)، فَرْحَانُ (خوش)

(۴) فَاعِلٌ جیسے عَادِلٌ۔ عَالِمٌ۔ جَاهِلٌ۔ صَادِقٌ۔

جو افعال رنگ یا عیب ظاہری، یا حلیے کے معنی رکھتے ہوں ان کے اوزان اس طور پر ہوتے ہیں۔

واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر و مؤنث
اَفْعَلُ	فَعْلَاءُ	فُعْلٌ
اَحْمَرُ (سرخ)	حَمْرَاءُ	حُمْرٌ
اَسْوَدُ (سیاہ)	سَوْدَاءُ	سُوْدٌ
اَبْيَضُ (سفید)	بَيْضَاءُ	بِيْضٌ
اَصَمُّ (بہرا)	صَمَّاءُ	صُمٌّ
اَعْمٰى (اندھا)	عَمْيَاءُ	عُمْىٌ

بعض الفاظ لکھے جاتے ہیں اسی طرح ان سے تینوں صیغے بناؤ:۔

اَزْرَقُ (نیلا)، اَخْضَرُ (سبز)، اَصْفَرُ (زرد)، اَخْرَسُ، اَبْكَمُ (گونگا)، اَعْرَجُ (لنگڑا)، اَحْوَرُ (سیاہ چشم)، اَعْيَنُ (فراخ چشم)۔

اسم فاعل اور صفت مشبہ کا فرق

ان دونوں میں بڑا فرق ہے، اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے، اور

صفت مشبہ میں مستقل و پائدار، مثلاً ضَادِبٌ (مارنے والا) کوئی شخص اس وقت کہا جائے گا جب یہ فعل اس سے سرزد ہو، اور مثلاً جَمِیْلٌ (خوب صورت) وہ جس میں خوب صورتی ہر وقت پائی جائے۔

عربی بناؤ:۔

آسمان نیلا ہے۔ یہ پہاڑ سیاہ ہیں۔ میں نے ایک کالی بکری دیکھی۔ سُرخ گائے ذبح کردی گئی۔ یہ کپڑے سفید ہیں۔ ایک اندھا سڑک پر گر گیا۔ تھکے آدمی کی مدد کرو۔ احمد کل خوش تھا۔ اورنگ زیب انصاف پسند بادشاہ تھے۔ یہ درخت سبز ہیں۔ یہ قلم سرخ ہیں۔ میرا جوتا سفید تھا۔ مسلمان سچ بولنے والا ہے۔

اصطلاحات

حرف اصلی | وہ حرف ہے جو کلمہ کے تمام تغیرات میں موجود ہے مثلاً فَتَحَ یَفْتَحُ۔ اِفْتَحْ۔ فَاتِحٌ۔ مَفْتُوْحٌ میں "ف۔ ت۔ ح" ان سب میں موجود ہے، اس لئے یہ تینوں حرف اصلی ہیں۔

حرف زائد | وہ حرف ہے جو کسی صیغہ میں ہو اور کسی میں نہ ہو مثلاً اوپر کی مثال میں کہیں "ی" زیادہ ہے کہیں "الف" کہیں "واؤ" تو فَتَحَ میں تینوں حرف اصلی ہوئے یَفْتَحُ میں "ی" حرف زائد اِفْتَحْ میں "الف" مَفْتُوْحٌ میں "م، و" حرف زائد ہیں۔

ثلاثی | جن کلمات میں حروف اصلی تین ہوں جیسے فَتَحَ، فَرَسٌ۔

رباعی | جن کلمات میں حروف اصلی چار ہوں جیسے دَحْرَجَ (لڑھکایا)، فِلْفِلٌ (مرچ)

خماسی | جن کلمات میں حروف اصلی پانچ ہوں جیسے سَفَرْجَلٌ (بہی)۔

مجرد | وہ کلمہ جس کے تمام حروف اصلی ہوں جیسے فَتَحَ۔ فَرَسٌ۔

مزید فیہ | وہ کلمہ جس میں حروف زائد بھی ہوں تَفَتَّحَ (کھل گیا)۔

مجرّد یا مزید فیہ معلوم کرنے کا طریقہ

افعال، اسمار مشتقہ اور مصادر کا مجرد یا مزید فیہ ہونا اُن کے ماضی کے صیغہ

واحد مذکر غائب سے پہچانا جاتا ہے۔ اگر وہ صیغہ حروف زائد سے خالی ہو تو اس کے مشتقات اور مصدر بھی مجرد سمجھے جائیں گے مثلاً نَصَرَ (اس نے مدد کی) فعل ثلاثی مجرد ہے تو اس کا مضارع یَنْصُرُ، اسم فاعل نَاصِرٌ، اسم مفعول مَنْصُوْرٌ اور مصدر نُصْرَۃٌ بھی ثلاثی مجرد کہے جائیں گے، گو کہ ان میں حروف زائد بھی ہیں۔ اسی طرح گردان کی وجہ سے مجرد میں حروف زائد آئیں تو وہ مجرد بھی رہے گا۔ رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے تو رَجُلَانِ اور رِجَال بھی ثلاثی مجرد ہوں گے۔

اوزان کلمات اور اُن کو وزن کرنے کا طریقہ

اسماء اور افعال میں اصلی حروف تین سے کم نہیں ہوتے، اسموں میں اصلی حروف پانچ تک ہوتے ہیں۔ فعلوں میں چار حروف تک، پھر ان میں سے ہر ایک (اسماء وافعال) کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجرد (جس کے تمام حروف اصلی ہوں) دوسرے مزید فیہ (جس میں حرف زائد بھی ہو) پس مجرد اور مزید فیہ کے اعتبار سے اسم کی چھ۶ اور فعل کی چار۴ قسمیں ہوئیں۔

اسم کی قسمیں

(۱) ثلاثی مجرد	زَمَنٌ (وقت)	(۲) ثلاثی مزید فیہ	زَمَانٌ اسمیں الف زائد ہے
(۳) رباعی مجرد	ثَعْلَبٌ (لومڑی)	(۴) رباعی مزید فیہ	قِنْدِیْلٌ ″ ی ″
(۵) خماسی مجرد	سَفَرْجَلٌ (بہی)	(۶) خماسی مزید فیہ	غَضْرَفُوْطٌ (بامنی) اس میں واؤ زائد ہے

فِعل کی قِسمیں

۱۔ ثلاثی مجرد جیسے خَرَجَ (وہ نکلا)
۲۔ ثلاثی مزید فیہ جیسے اَخْرَجَ (اس نے نکالا) الف زائد ہے۔
۳۔ رباعی مجرد جیسے دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا)
۴۔ رباعی مزید فیہ جیسے تَدَحْرَجَ (وہ لڑھکا) اس میں تَ زائد ہے۔

کلمات کا وزن کرنے کے لئے، اور حروف اصلیہ اور حروف زوائد معلوم کرنے کے لئے ف، ع، ل، کو میزان قرار دیا گیا، جس طرح چیزوں کی کمی بیشی اور برابری کا حال میزان سے معلوم ہوتا ہے، اسی طرح کلمات کے حرفوں کو ف، ع، ل کے ساتھ مقابل کرنے سے ان کے اصلی حروف اور زوائد حروف معلوم ہو جاتے ہیں۔ کلمہ موزوں (یعنی جس کلمہ کا وزن نکالا جائے) کا جو حرف "ف" کے مقابل ہو وہ "فا" کلمہ کہلاتا ہے جیسے قَلَمٌ میں "ق" جو "ع" کے مقابل ہو وہ "عین کلمہ" جیسے قَلَمٌ میں "ل" اور جو "ل" کے مقابل ہو وہ "لام کلمہ" جیسے قَلَمٌ میں "م" کہلاتا ہے۔

وزن کی تین صورتیں ہیں :۔

۱۔ فَعَلٌ جیسے زَمَنٌ یہ وزن ثلاثی مجرد کا ہے۔
۲۔ فَعْلَلٌ جیسے ثَعْلَبٌ یہ وزن رباعی مجرد کا ہے۔
۳۔ فَعْلَلَلٌ جیسے سَفَرْجَلٌ یہ وزن خماسی مجرد کا ہے۔

ان اوزان کے ذریعہ کسی کلمہ کا ثلاثی، رباعی، خماسی اور مجرد مزید فیہ ہونا

اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ کلمۂ موزوں (جس کا وزن نکالا جائے) کے حرفوں کا مقابلہ وزن کے حرفوں سے ترتیب کے ساتھ کریں، اور حرکات و سکنات کے موافق ہونے کا لحاظ رکھیں جو زیادتی ہو اس کو وزن میں اسی طرح لائیں۔ اب جو حروف ف، ع، ل کے مقابل ہوں وہ اصلی ہوں گے اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ حروف زائد ہوں گے۔ ذیل کی مثالوں سے اس کو ذہن نشین کر لو۔

زَمَنٌ (فَعَلٌ کے وزن پر) جَعْفَرٌ (فَعْلَلٌ کے وزن پر)۔
سَفَرْجَلٌ (فَعَلَّلٌ کے وزن پر) یہ سب مجرد کہلائیں گے۔

زَمَانٌ (فَعَالٌ)۔ قِنْدِیْلٌ (فِعْلِیْلٌ)، غَضْرَفُوْطٌ (فَعْلَلُوْلٌ)۔
چوں کہ ان میں حروف زوائد بھی ہیں اس لئے مزید فیہ کہلائیں گے۔

الفاظ کا وزن معلوم ہو جانے سے یہ فائدہ ہے کہ کسی ایک کلمہ کے حروف اصلیہ کے معنی معلوم ہو جانے کے بعد اس کے تمام مشتقات وغیرہ کے معنی جاننا آسان ہو جاتا ہے۔

سبق ۲۶

فِعل ثلاثی مُجرّد کے ابواب

یہ گزشتہ اسباق میں بیان کیا جاچکا ہے کہ ثلاثی مجرد کے ماضی اور مضارع کے تین وزن ہیں فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ (ماضی) یَفْعَلُ، یَفْعِلُ، یَفْعُلُ (مضارع)۔

کبھی تو ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات یکساں ہوتی ہیں جیسے فَتَحَ، یَفْتَحُ۔ کَرُمَ، یَکْرُمُ، حَسِبَ، یَحْسِبُ۔

کبھی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات مختلف ہوتی ہیں جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ۔ سَمِعَ، یَسْمَعُ۔

اس لئے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کے لحاظ سے افعال ثلاثی مجرد کے چھ باب قرار دیے گئے ہیں۔

۱۔ ضَرَبَ، یَضْرِبُ	(ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین)
۲۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ	(ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین)
۳۔ سَمِعَ، یَسْمَعُ	(ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین)
۴۔ فَتَحَ، یَفْتَحُ	(ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین)
۵۔ کَرُمَ، یَکْرُمُ	(ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین)
۶۔ حَسِبَ، یَحْسِبُ	(ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین)

ہر ایک ثلاثی مجرّد کے متعلق یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کس باب سے آتا ہے، تاکہ گردان کرنے میں غلطی نہ ہو، اس لئے لغت کی کتابوں میں معنی بیان کرتے ہوئے باب کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے، اس طرح سے کہ اگر باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہو تو (ض) اس کے سامنے لکھ دیتے ہیں۔ باب نَصَرَ سے ہو تو (ن) باب سَمِعَ سے ہو تو (س) باب فَتَحَ سے ہو تو (ف) باب کَرُمَ سے ہو تو (ک) باب حَسِبَ سے ہو تو (ح) لکھ دیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مصادر سے ان کے ابواب کے مطابق ماضی، مضارع، امر وغیرہ کی گردانیں مشق کرو۔

باب	مصادر
۱۔ ضَرَبَ، یَضْرِبُ	اَلْغَسْلُ (دھونا) اَلْغَلَبُ (غالب ہونا) اَلظُّلْمُ (ظلم کرنا)
۲۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ	اَلطَّلَبُ (ڈھونڈنا) اَلْقَتْلُ (مار ڈالنا) اَلدُّخُوْلُ (داخل ہونا)
۳۔ سَمِعَ، یَسْمَعُ	اَلْعِلْمُ (جاننا) اَلْجَهْلُ (نہ جاننا) اَلْفَهْمُ (سمجھنا)
۴۔ فَتَحَ، یَفْتَحُ	اَلْجَرْحُ (زخمی ہونا) اَلْمَنْعُ (روکنا) اَلذَّبْحُ (ذبح کرنا)
۵۔ کَرُمَ، یَکْرُمُ	اَلْقُرْبُ (نزدیک ہونا) اَلْبُعْدُ (دور رہنا) اَلْکَثْرَةُ (بہت ہونا)
۶۔ حَسِبَ، یَحْسِبُ	اَلنِّعْمَةُ (آرام سے زندگی گزارنا)۔

ان ابواب کی مشق کے لئے ہر باب کی ایک گردان لکھی جاتی ہے جن میں چند افعال اور اسمار مشتقہ بیان کئے جاتے ہیں، اس سے تمام بابوں کی خوب مشق کرو، اسے صرف صغیر کہتے ہیں۔

ابواب ثلاثی مجرّد سے صرف صغیر

باب اوّل ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ بروزن فَعَلَ۔ یَفْعِلُ	ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ۔ ضَرْبًا۔ فَھُوَ۔ ضَارِبٌ۔ وَضُرِبَ۔ یُضْرَبُ۔ ضَرْبًا۔ فَھُوَ مَضْرُوْبٌ۔ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِضْرِبْ۔ والنھی عنہ لَاتَضْرِبْ۔ الظرف منہ مَضْرِبٌ۔ والاٰلۃ منہ مِضْرَبٌ افعل التفضیل منہ اَضْرَبُ
باب دوم نَصَرَ۔ یَنْصُرُ بروزن فَعَلَ۔ یَفْعُلُ	نَصَرَ۔ یَنْصُرُ۔ نَصْرًا۔ فَھُوَ نَاصِرٌ۔ وَنُصِرَ۔ یُنْصَرُ۔ نَصْرًا۔ فھو مَنْصُوْرٌ۔ الامرمنہ اُنْصُرْ۔ والنھی عنہ۔ لَاتَنْصُرْ۔ الظرف منہ مَنْصَرٌ۔ والاٰلۃ منہ مِنْصَرٌ افعل التفضیل منہ اَنْصَرُ۔
باب سوم سَمِعَ۔ یَسْمَعُ بروزن فَعِلَ۔ یَفْعَلُ	سَمِعَ۔ یَسْمَعُ سَمْعًا فَھُوَ سَامِعٌ وسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فھو مَسْمُوْعٌ۔ الامرمنہ اِسْمَعْ۔ والنھی عنہ لَاتَسْمَعْ۔ الظرف منہ مَسْمَعٌ والاٰلۃ منہ مِسْمَعٌ افعل التفضیل منہ اَسْمَعُ۔
باب چہارم فَتَحَ۔ یَفْتَحُ۔ بروزن فَعَلَ۔ یَفْعَلُ	فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فھو فَاتِحٌ وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فھو مَفْتُوْحٌ الامرمنہ اِفْتَحْ والنھی عنہ لَاتَفْتَحْ الظرف منہ مَفْتَحٌ والاٰلۃ منہ مِفْتَحٌ افعل التفضیل منہ اَفْتَحُ۔

باب پنجم كَرُمَ ۔ يَكْرُمُ بروزن فَعُلَ ۔ يَفْعُلُ	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وَكَرَامَةً فهو كَرِيْمٌ الامر منه اُكْرُمْ والنهى عنه لَاتَكْرُمْ الظرف منه مَكْرَمٌ والآلة منه مِكْرَمٌ افعل التفضيل منه اَكْرَمُ۔
باب ششم حَسِبَ ۔ يَحْسِبُ بروزن فَعِلَ ۔ يَفْعِلُ	حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فهو حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فهو مَحْسُوْبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنهى عنه لَاتَحْسِبْ۔ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ افعل التفضيل منه اَحْسَبُ ۔
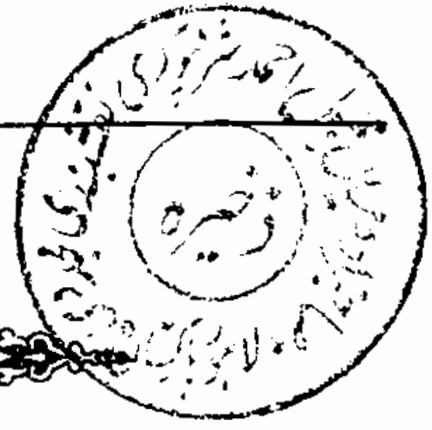
افعال ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کے افعال اور اسمائے مشتقہ بیان کیے جا چکے ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں۔ اکثر ان میں کے کثیر الاستعمال ہیں بعض ایسے ہیں جو کم استعمال ہوتے ہیں۔ یہاں ان ابواب کو جو کثیر الاستعمال ہیں تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِنْفِعَالٌ (۸) اِسْتِفْعَالٌ (۹) اِفْعِلَالٌ۔

ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے، اگر اس کو اچھی طرح سمجھ کر حفظ کر لیا جائے تو دوسرے ابواب کے افعال کے صیغوں کی شناخت اور انھیں بتانے میں انشاء اللہ آسانی ہو جائے گی۔

(۱) اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِکْرَامُ (عزت کرنا)					
مجہول			معروف		
مصدر	مضارع	ماضی	مصدر	مضارع	ماضی
اِکْرَامًا	یُکْرَمُ	اُکْرِمَ	اِکْرَامًا	یُکْرِمُ	اَکْرَمَ

اسم فاعل	اسم مفعول	امر	نہی
مُکْرِمٌ	مُکْرَمٌ	اَکْرِمْ	لَا تُکْرِمْ

ان ابواب سے فعل مجہول بنانے کے لئے حسب ذیل قاعدوں کو مدنظر رکھو۔

ماضی مجہول ماضی معروف کے پہلے حرف کو "ضمہ" دو، آخری حرف سے پہلے جو حرف ہو اس کو کسرہ دو، اگر ان دونوں حرفوں کے درمیان کوئی متحرک حرف ہو تو اُسے بھی مضموم کر دو جیسے اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ وغیرہ۔ اگر درمیان میں کوئی الف ہو تو ماضی مجہول میں واؤ سے بدل دو جیسے قَاتَلَ سے قُوْتِلَ۔

مضارع مجہول مضارع مجہول کے لئے علامت مضارع کو "ضمہ" اور آخری حرف سے پہلے جو حرف ہو اس کو فتحہ دینا چاہئے مثلاً یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ۔ یُقَاتِلُ سے یُقَاتَلُ۔

اسم فاعل ان ابواب میں اسم فاعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ علامت کی جگہ "میم مضموم" لگائیں اور آخر میں تنوین مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ وغیرہ۔

اسم مفعول اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح کہ علامت مضارع کی میم مضموم آخر میں تنوین مثلاً یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ اسم مفعول ہو گیا۔

ان سب ابواب کو مذکورہ قواعد کا خیال رکھتے ہوئے حفظ کر لو۔

		(۱) تَفْعِيْلٌ جیسے اَلتَّصْرِيْفُ پھیرنا	(۲) مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُقَاتَلَةُ ایکدوسرے کو قتل کرنا	(۳) تَفَعُّلٌ جیسے اَلتَّقَبُّلُ قبول کرنا	(۴) تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّقَابُلُ آمنے سامنے ہونا	اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِجْتِنَابُ بچنا، پرہیز کرنا
معروف	ماضی	صَرَّفَ	قَاتَلَ	تَقَبَّلَ	تَقَابَلَ	اِجْتَنَبَ
	مضارع	يُصَرِّفُ	يُقَاتِلُ	يَتَقَبَّلُ	يَتَقَابَلُ	يَجْتَنِبُ
	مصدر	تَصْرِيْفًا	مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا	تَقَبُّلًا	تَقَابُلًا	اِجْتِنَابًا
مجہول	ماضی	صُرِّفَ	قُوْتِلَ	تُقُبِّلَ	تُقُوْبِلَ	اُجْتُنِبَ
	مضارع	يُصَرَّفُ	يُقَاتَلُ	يُتَقَبَّلُ	يُتَقَابَلُ	يُجْتَنَبُ
	مصدر	تَصْرِيْفًا	مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا	تَقَبُّلًا	تَقَابُلًا	اِجْتِنَابًا
اسم فاعل		مُصَرِّفٌ	مُقَاتِلٌ	مُتَقَبِّلٌ	مُتَقَابِلٌ	مُجْتَنِبٌ
اسم مفعول		مُصَرَّفٌ	مُقَاتَلٌ	مُتَقَبَّلٌ	مُتَقَابَلٌ	مُجْتَنَبٌ
امر		صَرِّفْ	قَاتِلْ	تَقَبَّلْ	تَقَابَلْ	اِجْتَنِبْ
نہی		لَا تُصَرِّفْ	لَا تُقَاتِلْ	لَا تَتَقَبَّلْ	لَا تَتَقَابَلْ	لَا تَجْتَنِبْ

(۷) اِنْفِعَالٌ	(۸) اِسْتِفْعَالٌ	(۹) اِفْعِلَالٌ
جیسے	جیسے	جیسے
اَلْاِنْكِسَارُ	اَلْاِسْتِنْصَارُ	اَلْاِحْمِرَارُ
(ٹوٹنا)	(مدد چاہنا)	(سرخ ہونا)

معروف	ماضی	اِنْکَسَرَ	اِسْتَنْصَرَ	اِحْمَرَّ
	مضارع	یَنْکَسِرُ	یَسْتَنْصِرُ	یَحْمَرُّ
	مصدر	اِنْکِسَارًا	اِسْتِنْصَارًا	اِحْمِرَارًا
مجہول	ماضی	×	اُسْتُنْصِرَ	×
	مضارع	×	یُسْتَنْصَرُ	×
	مصدر	×	اِسْتِنْصَارًا	×
اسم فاعل		مُنْکَسِرٌ	مُسْتَنْصِرٌ	مُحْمَرٌّ
اسم مفعول		×	مُسْتَنْصَرٌ	×
امر		اِنْکَسِرْ	اِسْتَنْصِرْ	اِحْمَرَّ۔ اِحْمَرِرْ
نہی		لَاتَنْکَسِرْ	لَاتَسْتَنْصِرْ	لَاتَحْمَرَّ۔ لَاتَحْمَرِرْ

ان ابواب سے اسم ظرف :۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ تمام ابواب میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے۔ ان ابواب سے اسم آلہ اسم تفضیل نہیں آتے۔

صیغے اور معانی بتاؤ :۔

صَرَّفْنَا ۔ اَکْرَمْنَ ۔ مُکْرِمُوْنَ۔ قَاتَلُوْا۔ قَاتَلَا ۔ مُصَرِّفَانِ ۔ تُصَرِّفْنَ تُکْرِمُوْنَ ۔ تَتَقَبَّلُ۔ تُتَقَابَلُ ۔ مُتَقَبِّلٌ ۔ مُتَقَابَلٌ ۔تَقَابَلُوْا۔ تَتَقَبَّلُوْنَ یُتَقَابَلُوْنَ ۔تُتَقَبَّلَانِ ۔اِجْتَنَبَا۔ اِجْتَنِبُوْا۔ مُجْتَنِبَانِ۔ مُجْتَنَبُوْنَ ۔اِنْکَسَرُوْا اِنْکَسِرْنَ۔اِسْتَنْصَرْتُ ۔اِسْتَنْصِرَا۔ اِحْمَرَّتْ ۔یُسْتَنْصَرُوْنَ مُحْمَرُّوْنَ ۔ اِحْمَرُّوْا۔ مُسْتَنْصِرٌ۔ اِسْتَنْصَرُوْا۔

ذیل میں ہر ایک باب کے چند مصادر لکھے جاتے ہیں، ان سے گردانیں کرو۔	
(۱) اِفْعَالٌ	اَلْاِسْلَامُ (اسلام لانا، مطیع ہونا) اَلْاِعْلَانُ (ظاہر کرنا) اَلْاِصْلَاحُ (کسی چیز کو درست کرنا)
(۲) تَفْعِیْلٌ	اَلتَّکْذِیْبُ (جھٹلانا) اَلتَّعْلِیْمُ (سکھانا) اَلتَّبْلِیْغُ (پہنچا دینا، تبلیغ کرنا)
(۳) مُفَاعَلَۃٌ	اَلْمُکَاتَبَۃُ (آپس میں خط و کتابت کرنا) اَلْمُخَاصَمَۃُ (آپس میں لڑنا) اَلْمُشَارَکَۃُ (باہم شرکت کرنا)
(۴) تَفَعُّلٌ	اَلتَّبَسُّمُ (مسکرانا) اَلتَّعَلُّمُ (سکھانا) اَلتَّقَدُّمُ (آگے بڑھنا)
(۵) تَفَاعُلٌ	اَلتَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا) اَلتَّخَاصُمُ (آپس میں جھگڑنا) اَلتَّفَاخُرُ (ایک دوسرے پر فخر کرنا)
(۶) اِفْتِعَالٌ	اَلْاِرْتِحَالُ (کوچ کرنا) اَلْاِجْتِہَادُ (کوشش کرنا) اَلْاِجْتِمَاعُ (جمع ہونا)
(۷) اِنْفِعَالٌ	اَلْاِنْقِلَابُ (پلٹنا) اَلْاِنْصِرَافُ (پھرنا) اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)
(۸) اِسْتِفْعَالٌ	اَلْاِسْتِغْفَارُ (مغفرت طلب کرنا) اَلْاِسْتِفْسَارُ (پوچھنا) اَلْاِسْتِحْسَانُ (کسی چیز کو اچھا سمجھنا)
(۹) اِفْعِلَالٌ	اَلْاِخْضِرَارُ (سبز ہونا) اَلْاِصْفِرَارُ (زرد ہونا) اَلْاِسْوِدَادُ (سیاہ ہونا)

تمّت

مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

کی چند اہم شاہکار تصنیفات

- تاریخ دعوت و عزیمت مکمل (پانچ حصے)
- مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش
- انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر
- منصب نبوت اور اس کے عالی مقام حاملین
- دریائے کابل سے دریائے یرموک تک
- تذکرہ فضل الرحمن گنج مراد آبادیؒ
- تہذیب و تمدن پر اسلام کے اثرات و احسانات
- تبلیغ و دعوت کا معجزانہ اسلوب
- عرب سے کچھ صاف صاف باتیں
- نئی دنیا (امریکہ) میں صاف صاف باتیں
- جب ایمان کی بہار آئی
- مولانا محمد الیاسؒ اور ان کی دینی دعوت
- حجاز مقدس اور جزیرۃ العرب
- عصر حاضر میں دین کی تفہیم و تشریح
- تزکیہ و احسان یا تصوف و سلوک
- مطالعہ قرآن کے مبادی اصول
- سوانح شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ
- خواتین اور دین کی خدمت
- کاروانِ ایمان و عزیمت
- سوانح مولانا عبد القادر رائے پوریؒ

- نبی رحمت مکمل
- حدیث کا بنیادی کردار
- معرکۂ ایمان و مادیت
- پرانے چراغ مکمل (دو حصے)
- ارکان اربعہ
- نقوش اقبال
- کاروانِ مدینہ
- قادیانیت
- تعمیر انسانیت
- حدیث پاکستان
- اصلاحیات
- صحبتے با اہل دل
- کاروانِ زندگی مکمل
- مذہب و تمدن
- دستور حیات
- حیات عبد الحیؒ
- دو متضاد تصویریں
- تحفہ پاکستان
- پاجا سراغ زندگی
- عالم عربی کا المیہ

ناشر، مفضل ربی ندوی — فون ۶۲۱۸۱۷ - ۹۲۰۸۹۹

مجلس نشریات اسلام ۱۔کے۔۳ ناظم آباد مینشن، ناظم آباد ۱۸ کراچی

مفکر اسلام مولانا سید ابو الحسن علی ندوی

کی چند اہم شاہکار تصنیفات

تاریخ دعوت وعزیمت مکمل (۵ حصے)
مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش
انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر
منصب نبوت اور اس کے عالی مقام حاملین
دریائے کابل سے دریائے یرموک تک
تذکرہ فضل الرحمن گنج مرادآبادیؒ
تہذیب وتمدن پر اسلام کے اثرات واحسانات
تبلیغ ودعوت کا معجزانہ اسلوب
عرب سے کچھ صاف صاف باتیں
نئی دنیا (امریکہ) میں صاف صاف باتیں
جب ایمان کی بہار آئی
مولانا محمد الیاسؒ اور ان کی دینی دعوت
حجاز مقدس اور جزیرۃ العرب
عصر حاضر میں دین کی تفہیم وتشریح
تزکیہ واحسان یا تصوف وسلوک
مطالعہ قرآن کے مبادی اصول
سوانح شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ
خواتین اور دین کی خدمت
کاروان ایمان وعزیمت
سوانح مولانا عبد القادر رائے پوریؒ

نبی رحمت مکمل
حدیث کا بنیادی کردار
معرکۂ ایمان ومادیت
پرانے چراغ مکمل (۲ حصے)
ارکان اربعہ
نقوش اقبال
کاروانِ مدینہ
قادیانیت
تعمیر انسانیت
حدیث پاکستان
اصلاحیات
صحبتے با اہل دل
کاروانِ زندگی مکمل
مذہب وتمدن
دستور حیات
حیات عبد الحیؒ
دو متضاد تصویریں
تحفۂ پاکستان
پاجا سراغ زندگی
عالم عربی کا المیہ

ناشر، مفضل ربّی ندوی — فون ۶۲۱۸۱۷ - ۶۲۰۸۹۶

مجلس نشریات اسلام ۱۔کے۔۳ ناظم آباد مینشن، ناظم آباد ۱۸ کراچی ۱۸

تمرین الصرف

جدید طرز پر صرف کی ایک مشقی کتاب

مؤلفہ

مولانا معین اللہ ندوی

مجلس نشریات اسلام ۱/کے-۳-ناظم آباد مینشن / نزد برف خانہ-ناظم آباد ۱ کراچی ۱۸